# ماہ رمضان سحری کے اعمال

# مومنین کے لئے خوشخبری

Whatsapp پر دینی معلومات جیسے کہ عقائد،

اخلاقیات، درس قرآن

فقہی مسائل، "خواتین کے مخصوص مسائل"

وظیفے، میمبرز کے فقہی سوالات، جو وہ الگ سے پوچھ سکتے

ہیں

کلمات امیر المومنینؑ از نہج البلاغہ، احادیث معصومینؑ

ہر مناسبت کے حوالہ سے اعمال

دعائیں اور دیگر دینی معلومات حاصل کرنے کے لئے قرآن و

عترت کے گروپ کو جوائن کریں۔

قرآن و عترت اکیڈمی کے گروپ میں شامل ہونے

کے لئے ان میں سے کسی ایک پر کلک کریں۔

تمام گروپ میں مشترکہ نشریات بھیجی جاتی ہیں اسلئے ایک

سے زائد گروپ میں شامل نہ ہوں تاکہ دوسری بھی شامل ہو

کر استفادہ کر سکیں۔

قرآن و عترت اکیڈمی کے دینی ویڈیوز Youtube پر دیکھنے

کے لئے ہمارے Youtube channel کو Subscribe کریں

اسلامی گرافکس کے لئے Instagram پر Follow کریں

اور ہماری Facebook Page کو Like کریں

ماہ رمضان میں سحری کے اعمال اور وہ چند امور ہیں

(۱) سحری کھانا، سحری کھانا ترک نہ کرے ۔ اگرچہ اس میں ایک کھجور اور ایک گھونٹ پانی ہی کیوں نہ ہو اور سحری کے وقت کی بہترین خوارک ستو ہے ، جس میں کھجور کا سفوف ملا ہو اور روایت ہوئی ہے کہ خدا وند عالم اور ملائکہ درود بھیجتے ہیں ان پر جو استغفار کرتے ہیں سحری کے وقت اور سحری کھاتے ہیں

(۲) سحری کے وقت سورہ " انا انزلناہ " پڑھے روایت میں آیا ہے جو شخص سحری وافطاری اوران وقتوں کے درمیان اس سورے کی تلاوت کرے تو اس کے لئے اس شخص جتنا ثواب ہے جو راہ خدا میں زخم کھائے اور جان قربان کر دے

(۳) سحری کے وقت یہ عظیم القدر دعا پڑھے جو امام علی رضا-سے منقول ہے آپ علیہ‌السلام نے فرمایا کہ یہ وہی دعا ہے جسے امام محمد باقر - سحری کے وقت پڑھتے تھے اور وہ دعا یہ ہے :

**اَللّٰھُمَّ إنِّی أَسْأَلُکَ مِنْ بَھائِکَ بِأَبْھاہُ وَکُلُّ بَھائِکَ بَھِیٌّ، اَللّٰھُمَّ إنِّی**

اے معبود! میں سوال کرتا ہوں تجھ سے تیری روشنی میں سے جو روشن تر ہے جبکہ تیری تمام روشنی بڑی بھر پور روشنی ہے اے معبود ! میں

**أَسْأَلُکَ بِبَھائِکَ کُلِّہِ اَللّٰھُمَّ إنِّی أَسْأَ لُکَ مِنْ جَمالِکَ بِأَجْمَلِہِ وَکُلُّ جَمالِکَ**

تجھ سے تیری تمام روشنی کے ذریعے سوال کرتا ہوں اے معبود ! میں سوال کرتا ہوں تجھ سے تیرے جمال میں سے جو بہت زیبا ہے اور

جَمِيلٌ، اَللّٰهُمَّ إِنِّی أَسْأَ لُکَ بِجَمالِکَ کُلِّهِ  اَللّٰهُمَّ إِنِی أَسْأَ لُکَ مِنْ جَلالِکَ

تیرا سارا جمال زیبا ہے اے معبود! میں تجھ سے تیرے سارے جمال کے ذریعے سوال کرتا ہوں اے معبود! میں سوال کرتا ہوں تجھ

بِأَجَلِّهِ وَکُلُّ جَلالِکَ جَلِيلٌ، اَللّٰهُمَّ إِنِّی أَسْأَ لُکَ بِجَلالِکَ کُلِّهِ

سے تیرے جلال میں سے اسکی پوری جلالت کیساتھ اور تیرا سارا جلال پُر جلالت ہے اے معبود! مینتجھ سے تیرے پورے جلال کے ذریعے سوال کرتا ہوں

اَللّٰهُمَّ إِنِّی أَسْأَ لُکَ مِنْ عَظَمَتِکَ بِأَعْظَمِها وَکُلُّ عَظَمَتِکَ عَظِيمَةٌ

اے معبود ! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیری عظمت کے ذریعے جو بڑی ہی عظیم ہے اور تیری تمام عظمتیں بڑی ہی عظیم ہیں۔

اَللّٰهُمَّ إِنِّی أَسْأَ لُکَ بِعَظَمَتِکَ کُلِّها  اَللّٰهُمَّ إِنِّی أَسْأَ لُکَ مِنْ نُورِکَ بِأَنْوَرِهِ وَکُلُّ

اے معبود! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیری عظمت کے واسطے اے معبود! میں تجھ سے سوال کرتا ہونتیرے نور کے پُر نور ہونے سے

نُورِکَ نَيِّرٌ، اَللّٰهُمَّ إِنِّی أَسْأَ لُکَ بِنُورِکَ کُلِّهِ  اَللّٰهُمَّ إِنِی أَسْأَ لُکَ

اور تیرا سارا نور تاباں ہے اے معبود! میں سوال کرتا ہونتجھ سے بواسطه تیرے تمام نور کے اے معبود! میں سوال کرتا ہوں تجھ سے

مِنْ رَحْمَتِکَ بِأَوْسَعِها وَکُلُّ رَحْمَتِکَ واسِعَةٌ، اَللّٰهُمَّ إِنِّی أَسْأَلُکَ بِرَحْمَتِکَ

تیری رحمت میں سے اس کی وسعتوں کے ساتھ اور تیری ساری رحمت وسیع

ہے اے معبود! میں سوال کرتا ہوں تجھ سے بواسطہ تیری

**كُلِّها اَللّٰهُمَّ إِنِّی أَسْأَ لُکَ مِنْ کَلِماتِکَ بِأَ تَمِّها وَکُلُّ کَلِماتِکَ تامَّةٌ،**

تمام رحمت کے اے معبود! میں سوال کرتا ہوں تجھ سے تیرے کلمات میں

سے جو کامل تر ہیں اور تیرے تمام کلمات کامل تر ہیں

**اَللّٰهُمَّ إِنِّی أَسْأَ لُکَ بِکَلِماتِکَ کُلِّها اَللّٰهُمَّ إِنِّی أَسْأَ لُکَ مِنْ کَمالِکَ**

اے معبود! میں تجھ سے تیرے تمامی کلمات کے ذریعے سوال کرتا ہوں اے

معبود! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے کمال میں سے

**بِأَکْمَلِهِ وَکُلُّ کَمالِکَ کامِلٌ، اَللّٰهُمَّ إِنِّی أَسْأَ لُکَ بِکَمالِکَ کُلِّهِ**

**اَللّٰهُمَّ إِنِّی**

جو بہت کامل ہے اور تیرا ہر کمال ہی کامل تر ہے اے معبود! میں تجھ سے

تیرے تمامی کمال کے ذریعے سوال کرتا ہوں اے معبود ! میں

**أَسْأَلُکَ مِنْ أَسْمائِکَ بِأَکْبَرِها وَکُلُّ أَسْمائِکَ کَبِیرَةٌ اَللّٰهُمَّ إِنِّی**

**أَسْأَلُکَ بِأَسْمائِکَ**

تجھ سے تیرے ناموں میں سے بڑے نام کے ذریعے سے سوال کرتا ہوں اور تیرے

سبھی نام بزرگتر ہیں اے معبود! میں تجھ تیرے

**کُلِّها اَللّٰهُمَّ إِنِّی أَسْأَ لُکَ مِنْ عِزَّتِکَ بِأَعَزِّها وَکُلُّ عِزَّتِکَ**

سبھی ناموں کے ذریعے سوال کرتا ہوں اے معبود! میں تجھ سے تیری عزت

میں سے بلند تر عزت کے ذریعے سوال کرتا ہوں اور

عَزِيزَةٌ، اَللّٰهُمَّ إِنِّى أَسْأَ لُكَ بِعِزَّتِكَ كُلِّها اَللّٰهُمَّ إِنِّى أَسْأَ لُكَ مِنْ مَشِيئَتِكَ

تیری عزت ہی بلند تر ہے اے معبود ! میں تجھ سے تیری تمامی عزت کے ذریعے سوال کرتا ہوں اے معبود ! میں تجھ سے تیری نافذ

بِأَمْضاها وَكُلُّ مَشِيئَتِكَ ماضِيَةٌ، اَللّٰهُمَّ إِنِّى أَسْأَ لُكَ بِمَشِيئَتِكَ

ہونے والی مرضی کے ذریعے سوال کرتا ہوں اور تیری ہر مرضی نافذ ہونے والی ہے اے معبود ! میں تجھ سے تیری ہر مرضی کے ذریعے

كُلِّها اَللّٰهُمَّ إِنِّى أَسْأَ لُكَ مِنْ قُدْرَتِكَ بِالْقُدْرَةِ الَّتِى اسْتَطَلْتَ بِها عَلَى كُلِّ شَيْئٍ

سوال کرتا ہوں اے معبود ! میں تجھ سے تیری اس قدرت کے ذریعے سے سوال کرتا ہوں جس سے تو ہر چیز پر تسلط رکھتا ہے

وَكُلُّ قُدْرَتِكَ مُسْتَطِيلَةٌ، اَللّٰهُمَّ إِنِّى أَسْأَلُكَ بِقُدْرَتِكَ كُلِّها اَللّٰهُمَّ إِنِّى

اور تیری تمامی قدرت تسلط رکھنے والی ہے اے معبود! میں تجھ سے تیری کلی قدرت کے ذریعے سوال کرتا ہوں۔اے معبود ! میں تجھ

أَسْأَ لُكَ مِنْ عِلْمِكَ بِأَ نْفَذِهِ وَكُلُّ عِلْمِكَ نافِذٌ، اَللّٰهُمَّ إِنِّى أَسْأَ لُكَ بِعِلْمِكَ

سے تیرے بہت نفوذ کرنے والے علم کے ذریعے سوال کرتا ہوں اور تیرا تمامی علم نافذ تر ہے اے معبود ! میں تجھ سے تیرے سارے

كُلِّهِ  اَللّٰهُمَّ إِنِّی أَسْأَ لُکَ مِنْ قَوْلِکَ بِأَرْضاهُ وَکُلُّ قَوْلِکَ رَضِیٌّ،

ہی علم کے ذریعے سوال کرتا ہوں اے معبود ! میں تجھ سے تیرے قول سے
سوال کرتا ہوں جو پسندیدہ تر ہے اور تیرا ہر قول پسندیدہ ہے

اَللّٰهُمَّ إِنِّی أَسْأَلُکَ بِقَوْلِکَ کُلِّهِ اَللّٰهُمَّ إِنِّی أَسْأَ لُکَ مِنْ مَسائِلِکَ بِأَحَبِّها إِلَیْکَ

اے معبود ! میں تجھ سے تیرے ہر قول کے ذریعے سوال کرتا ہوں اے معبود !
میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے محبوب تر مسائل سے

وَکُلُّ مَسائِلِکَ إِلَیْکَ حَبِیبَةٌ، اَللّٰهُمَّ إِنِّی أَسْأَ لُکَ بِمَسائِلِکَ کُلِّها،

که وه سب کے سب تیرے نزدیک محبوب و مطلوب ہیں اے معبود ! میں تجھ
سے تیرے تمام مسائل کے ذریعے سوال کرتا ہوں اے

اَللّٰهُمَّ إِنِّی أَسْأَلُکَ مِنْ شَرَفِکَ بِأَشْرَفِهِ وَکُلُّ شَرَفِکَ شَرِیفٌ، اَللّٰهُمَّ إِنِّی

معبود ! میں تجھ سے تیرے شرف میں سے اعلیٰ تر شرف کے ذریعے سوال کرتا
ہوں اور تیرا ہر شرف اعلیٰ تر ہے اے معبود! میں تجھ سے

أَسْأَ لُکَ بِشَرَفِکَ کُلِّهِ  اَللّٰهُمَّ إِنِّی أَسْأَ لُکَ مِنْ سُلْطانِکَ بِأَدْوَمِهِ وَکُلُّ

تیرے تمامی شرف کے ذریعے سوال کرتا ہوں اے معبود ! میں تجھ سے سوال
کرتا ہوں تیری سلطنت سے جو ہمیشه ہمیشه کیلئے ہے اور

سُلْطانِکَ دَائِمٌ، اَللّٰھُمَّ إِنِّی أَسْأَ لُکَ بِسُلْطانِکَ کُلِّہِ  اَللّٰھُمَّ إِنِّی أَسْأَ لُکَ مِنْ

تیری سلطنت ہے ہی ہمیشگی والی اے معبود! میں تجھ سے تیری ساری سلطنت کے ذریعے سوال کرتا ہوں اے معبود ! میں تجھ سے

مُلْکِکَ بِأَفْخَرِہِ وَکُلُّ مُلْکِکَ فاخِرٌ، اَللّٰھُمَّ إِنِّی أَسْأَ لُکَ بِمُلْکِکَ

تیرے پر فخر ملک کے ذریعے سوال کرتا ہوں اور تیرا تمام ملک ہی موجب فخر ہے اے معبود! میں تجھ سے تیرے تمام ملک کے ذریعے

کُلِّہِ  اَللّٰھُمَّ إِنِّی أَسْأَلُکَ مِنْ عُلُوِّکَ بِأَعْلاہُ وَکُلُّ عُلُوِّکَ عالٍ، اَللّٰھُمَّ إِنِّی أَسْأَ لُکَ

سوال کرتا ہوں اے معبود ! میں تجھ سے تیری بلند تر بلندی کے ذریعے سوال کرتا ہوں اور تیری ہر بلندی بلند تر ہے اے معبود! میں تجھ سے

بِعُلُوِّکَ کُلِّہِ  اَللّٰھُمَّ إِنِّی أَسْأَ لُکَ مِنْ مَنِّکَ بِأَ قْدَمِہِ وَکُلُّ مَنِّکَ

تیری تمام تر بلندی کے ذریعے سوال کرتا ہوں اے معبود ! میں تجھ سے تیرے احسان کی قدامت کے ذریعے سوال کرتا ہوں اور تیرا

قَدِیمٌ، اَللّٰھُمَّ إِنِّی أَسْأَلُکَ بِمَنِّکَ کُلِّہِ  اَللّٰھُمَّ إِنِّی أَسْأَلُکَ مِنْ آیاتِکَ

ہر احسان قدیم ہے اے معبود ! میں تجھ سے تیرے تمام احسانات کے ذریعے سوال کرتا ہوں اے معبود ! میں تجھ سے تیری آیات

بِأَکْرَمِہا وَکُلُّ آیاتِکَ کَرِیمَۃٌ، اَللّٰھُمَّ إِنِّی أَسْأَ لُکَ بآیاتِکَ

میں سے بزرگتر آیت کے ذریعے سوال کرتا ہوں اور تیری سبھی آیات بزرگ ہیں

اے معبود ! میں تجھ سے تیری تمام آیات کے

**كُلِّها اَللّٰهُمَّ إِنِّی أَسْأَلُکَ بِما أَ نْتَ فِيهِ مِنَ الشَّأْنِ وَالْجَبَرُوتِ وَأَسْأَلُکَ بِكُلِّ**

ذریعے سوال کرتا ہوں اے معبود ! میں تجھ سے اس کے ذریعے سوال کرتا ہوں جس میں قدرت اور شان کے ساتھ ہے اور میں تجھ

**شَأْنٍ وَحْدَهُ وَجَبَرُوتٍ وَحْدَها، اَللّٰهُمَّ إِنِّی أَسْأَلُکَ بِما تُجِيبُنِی بِهِ حِينَ أَسْأَلُکَ**

سے سوال کرتا ہوں ہر نرالی شان اور یکتا بزرگی کے ذریعے اے معبود ! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اس چیز کے ذریعے

**فَأَجِبْنِی يَا اللّٰه**

جس سے تو حاجت پوری فرمائے ۔

اس کے بعد اپنی ہر حاجت طلب کرے تاکہ خدائے تعالیٰ اسے بر لائے۔

# دعا ئے ابو حمزہ ثمالی

(۴) شیخ نے مصباح میں ابو حمزہ ثمالی کی روایت نقل کی ہے كه امام زین العابدین -رمضان مبارک کی راتیں نماز میں گزارتے اور سحری کے وقت یه دعا پڑھے تھے:

إلهِی لاَ تُؤَدِّبْنِی بِعُقُوبَتِکَ، وَلاَ تَمْکُرْ بِی فِی حِیلَتِکَ، مِنْ أَیْنَ لِیَ الْخَیْرُ یَا
میرے اللہ!مجھے اپنے عذاب میں گرفتار نہ کر اور مجھے اپنی قدرت کے ساتھ
نہ آزما مجھے کہاں سے بھلائی حاصل ہوسکتی ہے اے
رَبِّ وَلاَ یُوجَدُ إلاَّ مِنْ عِنْدِکَ وَمِنْ أَیْنَ لِیَ النَّجاۃُ وَلا تُسْتَطاعُ إلاَّ بِکَ لاَ الَّذِی
پالنے والے جب کہ وہ تیرے سوا کہیں موجود نہیں سے نجات مل سکے گی جبکہ
اس پر تیرے سوا کسی کو قدرت نہیں نہ ہی کو نیکی کرنے
أَحْسَنَ اسْتَغْنی عَنْ عَوْ نِکَ وَرَحْمَتِکَ، وَلاَ الَّذِی أَساءَ وَاجْتَرَأَ عَلَیْکَ وَلَمْ
یُرْضِکَ
میں تیری مدد اور رحمت سے بے نیاز ہے اور نہ ہی کوئی برائی کرنے والا تیرے
سامنے جرأت کرنیوالا اور تیری رضا جوئی نہ کرنیوالا
خَرَجَ عَنْ قُدْرَتِکَ، یَا رَبِّ یَا رَبِّ یَا رَبِّ
تیرے قابو سے باہر ہے اے پالنے والے اے پالنے والے اے پالنے والے۔
اس کو اتنی مرتبہ کہے کہ سانس ٹوٹ جائے اور اس کے بعد کہے:
بِکَ عَرَفْتُکَ وَأَ نْتَ دَلَلْتَنِی عَلَیْکَ وَدعَوْتَنِی إلَیْکَ ، وَلَوْلا أَ نْتَ لَمْ أَدْرِ مَا
میں نے تیرے ہی ذریعے تجھے پہچانا تو نے اپنی طرف میری راہنمائی کی اور
مجھے اپنی طرف بلایا ہے اور اگر تو مجھے نہ بلاتا تو میں سمجھ
أَنْتَ ۔ الْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِی أَدْعُوہُ فَیُجِیبُنِی وَ إنْ کُنْتُ بَطِیئاً حِینَ یَدْعُونِی،
وَالْحَمْدُ
ہی نہ سکتا کہ تو کون ہے حمد ہے اس خدا کیلئے جسے پکارتا ہوں تو
جواب دیتا ہے اگرچہ جب وہ مجھے پکارے تو میں سستی کرتا ہوں حمد ہے
لِلّٰہِ الَّذِی أَسْأَ لُہُ فَیُعْطِینِی وَ إنْ کُنْتُ بَخِیلاً حِینَ یَسْتَقْرِضُنِی، وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ

اس اللہ کیلئے کہ جس سے مانگتا ہوں تو مجھے عطا کرتا ہے اگرچہ وہ مجھ
سے قرض کا طالب ہو تو کنجوسی کرتا ہوں حمد ہے اس اللہ کیلئے
الَّذِی أُنادِیهِ کُلَّما شِئْتُ لِحاجَتِی وَأَخْلُو بِهِ حَیْثُ شِئْتُ لِسِرِّی بِغَیْرِ شَفِیعٍ
فَیَقْضِی
کہ جب چاہوں اسے اپنی حاجت کیلئے پکارتاہوں اور جب چاہوں تنہائی میں
بغیر کسی سفارشی کے اس سے راز و نیاز کرتا ہوں تو وہ
لِی حاجَتِی ، الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِی لاَ أَدْعُو غَیْرَهُ وَلَوْ دَعَوْتُ غَیْرَهُ لَمْ یَسْتَجِبْ لِی
میری حاجت پوری کرتا ہے حمد ہے اس اللہ کیلئے کہ جس کے سوا میں کسی
کو نہیں پکارتا اور اگر اس کے غیر سے دعا کروں تو وہ میری دعا
دُعائِی وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِی لاَ أَرْجُو غَیْرَهُ وَلَوْ رَجَوْتُ غَیْرَهُ لاَ◌َ◌َخْلَفَ رَجائِی
قبول نہیں کرے گا حمد ہے اس اللہ کیلئے جس کے غیر سے میں امید نہیں
رکھتا اور اگرامید رکھوں بھی تو وہ میری امید پوری نہ کریگا حمد
وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِی وَکَلَنِی إِلَیْهِ فَأَکْرَمَنِی وَلَمْ یَکِلْنِی إِلَی النَّاسِ فَیُهِینُونِی، وَالْحَمْدُ
ہے اس اللہ کیلئے جس نے اپنی سپردگی میں لے کر مجھے عزت دی اور مجھے
لوگوں کے سپرد نہ کیا کہ مجھے ذلیل کرتے حمد ہے
لِلّٰهِ الَّذِی تَحَبَّبَ إِلَیَّ وَهُوَ غَنِیٌّ عَنِّی، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِی یَحْلُمُ عَنِّی حَتَّی کَأَ نِّی لاَ
اس اللہ کے لئے جو مجھ سے محبت کرتا ہے اگرچہ وہ مجھ سے بے نیاز ہے
حمد ہے اس اللہ کیلئے جو مجھ سے اتنی نرمی کرتا ہے جیسے میں نے
ذَنْبَ لِی، فَرَبِّی أَحْمَدُ شَیْءٍ عِنْدِی وَأَحَقُّ بِحَمْدِی اَللّٰهُمَّ إِنِّی أَجِدُ سُبُلَ
کوئی گناہ نہ کیا ہو پس میرا رب میرے نزدیک ہر شئے سے زیادہ قابل تعریف
ہے اور وہ میری حمد کا زیادہ حقدار ہے۔اے معبود !

الْمَطالِبِ إِلَيْکَ مُشْرَعَةً، وَمَناهِلَ الرَّجاءِ لَدَيْکَ مُتْرَعَةً، وَالاسْتِعانَةَ بِفَضْلِکَ لِمَنْ

میں اپنے مقاصد کی راہیں تیری طرف کھلی ہوئی پاتا ہوں اور امیدوں کے چشمے تیرے ہاں بھرے پڑے ہیں ہر امید وار کے لئے

أَمَّلَکَ مُباحَةً، وَأَبْوابَ الدُّعاءِ إِلَيْکَ لِلصَّارِخِينَ مَفْتُوحَةً، وَأَعْلَمُ أَ نَّکَ

تیرے فضل سے مدد چاہنا آزاد وروا ہے اور فریاد کرنے والوں کی دعائوں کیلئے تیرے دروازے کھلے ہیں اور میں جانتا ہوں کہ تو

لِلرَّاجِين بِمَوْضِعِ إجابَةٍ وَ لِلْمَلْهُوفِينَ بِمَرْصَدِ إغاثَةٍ، وَأَنَّ فِي اللَّهْفِ إِلى جُودِکَ

امیدوار کی جائے قبولیت ہے تو مصیبت زدونکے لئے فریاد رسی کی جگہ ہے میں جانتا ہوں کہ تیری سخاوت

وَالرِّضا بِقَضائِکَ عِوَضاً مِنْ مَنْعِ الْباخِلِينَ وَمَنْدُوحَةً عَمَّا فِي أَيْدِي الْمُسْتَأْثِرِينَ

کی پناہ لینا اور تیرے فیصلے پر راضی رہنا کنجوسوں کی روک ٹوک سے بچنے اور خود غرض مالداروں سے محفوظ رہنے کا ذریعہ ہے

وَأَنَّ الرَّاحِلَ إِلَيْکَ قَرِيبُ الْمَسافَةِ، وَأَ نَّکَ لاَ تَحْتَجِبُ عَنْ خَلْقِکَ إِلاَّ أَنْ تَحْجُبَهُمُ

نیز یہ کہ تیری طرف آنے والے کی منزل قریب ہے اور تو اپنی مخلوق سے اوجھل نہیں ہے مگر ان کے برے اعمال نے ہی انہیں تجھ سے

الْاَعْمالُ دُونَکَ وَقَدْ قَصَدْتُ إِلَيْکَ بِطَلِبَتِي وَتَوَجَّهْتُ إِلَيْکَ بِحاجَتِي وَجَعَلْتُ بِکَ

دور کر رکھا ہے میں اپنی طلب لیکر تیری بارگاہ میں آیا اور اپنی حاجت کے ساتھ تیری طرف متوجہ ہوا ہوں میری فریاد تیرے

اسْتِغاثَتِي، وَبِدُعائِکَ تَوَسُّلِي مِنْ غَيْرِ اسْتِحْقاقٍ لاِسْتِماعِکَ مِنِّي، وَلاَ اسْتِيجابٍ

حضور میں ہے میری دعا کا وسیلہ تیری ہی ذات ہے جبکہ میں اس کا حقدار نہیں کہ تو میری سنے اور نہ اس قابل ہوں

لِعَفْوِکَ عَنِّی بَلْ لِثِقَتِی بِکَرَمِکَ، وَسُکُونِی إِلی صِدْقِ وَعْدِکَ وَلَجَائِی إِلَی الْاِیمانِ

کہ تو مجھے معاف کرے البتہ مجھے تیرے کرم پر بھروسہ اور تیرے سچے وعدے پر اعتماد ہے تیری توحید پر ایمان میری پکی سچی پناہ ہے

بِتَوْحِیدِکَ وَیَقِینِی بِمَعْرِفَتِکَ مِنِّی أَنْ لا رَبَّ لِی غَیْرُکَ، وَلاَ إِلهَ إِلاَّ أَ نْتَ وَحْدَکَ لاَ

اور تیرے بارے میں مجھے اپنی معرفت پر یقین ہے تیرے سوا میرا کوئی پالنے والا نہیں اور تو ہی صرف یگانہ ہے تیرا کوئی

شَرِیکَ لَکَ اَللّٰھُمَّ أَنْتَ الْقائِلُ وَقَوْلُکَ حَقٌّ، وَوَعْدُکَ صِدْقٌ وَاسْأَلُوا اللهَ مِنْ فَضْلِهِ

شریک نہیں۔ اے معبود! یہ تیرا فرمان ہے اور تیرا کہنا درست اور تیرا وعدہ سچا ہے کہ اللہ سے اس کا فضل مانگو بے شک

إِنَّ اللهَ کانَ بِکُمْ رَحِیماً، وَلَیْسَ مِنْ صِفاتِکَ یَا سَیِّدِی أَنْ تَأْمُرَ بِالسُّؤالِ وَتَمْنَعَ

اللہ تم پر بڑا مہربان ہے اور اے میرے سردار ! یہ بات تیری شان سے بعید ہے کہ تو مانگنے کا حکم دے تو عطا نہ فرمائے

الْعَطِیَّةَ وَأَ نْتَ الْمَنَّانُ بِالْعَطِیَّاتِ عَلَی أَهْلِ مَمْلَکَتِکَ، وَالْعائِدُ عَلَیْهِمْ بِتَحَنُّنِ رَأْفَتِکَ

تو اپنی مملکت کے باشندوں کو بہت بہت عطا کرنے والا ہے اور اپنی مہربانی و نرمی سے ان کی طرف متوجہ ہے

إِلهِی رَبَّیْتَنِی فِی نِعَمِکَ وَ إِحْسانِکَ صَغِیراً، وَنَوَّهْتَ بِاسْمِی کَبِیراً، فَیا مَنْ رَبَّانِی

اے اللہ جب میں بچہ تھا تو نے مجھے اپنی نعمت اور احسان کے ساتھ پالا
اور جب میں بڑا ہوا تو مجھے شہرت عطا کی پس اے وہ ذات
فِی الدُّنْیا بِ إحْسانِهِ وَتَفَضُّلِهِ وَنِعَمِهِ، وَأَشارَ لِی فِی الآخِرَةِ إلی عَفْوِهِ وَکَرَمِهِ،
جس نے دنیا میں مجھے اپنے احسان نعمت اور عطا سے پالا اور آخرت میں
مجھے اپنے عفو و کرم کا اشارہ دیا ہے اے میرے مولا!
مَعْرِفَتِی یَا مَوْلایَ دَلِیلِی عَلَیْکَ، وَحُبِّی لَکَ شَفِیعِی إلَیْکَ، وَأَ نَا واثِقٌ مِنْ دَلِیلِی
میری معرفت ہی تیری طرف میری رہنما ہے اور میری تجھ سے محبت تیرے
سامنے میری سفارشی ہے اور مجھے تیری طرف لے جانے والے
بِدَلالَتِکَ وَساکِنٌ مِنْ شَفِیعِی إلی شَفاعَتِکَ، أَدْعُوکَ یَا سَیِّدِی بِلِسانٍ قَدْ أَخْرَسَهُ
اپنے اس رہبر پر بھروسہ اور تیرے حضور شفاعت کرنے والے اپنے شفیع پر
اطمینان ہے اے میرے سردار !میں تجھے اس زبان سے
ذَنْبُهُ، رَبِّ أُناجِیکَ بِقَلْبٍ قَدْ أَوْبَقَهُ جُرْمُهُ، أَدْعُوکَ یَا رَبِّ
پکارتا ہوں جو بوجہ گناہ کے لکنت کرتی ہے پالنے والے میں اس دل سے راز
گوئی کرتا ہوں جسے اس کے جرم نے تباہ کردیا اے پالنے
راهِباً راغِباً راجِیاً خائِفاً إذا رَأَیْتُ مَوْلایَ ذُ نُوبِی فَزِعْتُ
والے میں تجھے پکارتا ہوں لیکن سہما ہوا ڈرا ہوا چاہتا ہوا امید رکھتا ہوا
اے میرے مولا! جب میں اپنے گناہوں کو دیکھتا ہوں تو گھبراتا
وَ إذا رَأَیْتُ کَرَمَکَ طَمِعْتُ فَ إنْ عَفَوْتَ فَخَیْرُ راحِمٍ، وَ إنْ عَذَّبْتَ فَغَیْرُ ظالِمٍ،
ہوں اور تیرے کرم پر نگاہ ڈالتا ہوں تو آرزو بڑھتی ہے پس اگر تو مجھے
معاف کرے تو بہترین رحم کرنے والا ہے اور عذاب دے تو

حُجَّتِی یَا اللهِ فِی جُرْأَتِی عَلَی مَسْأَلَتِکَ مَعَ إتْیانِی مَا تَکْرَهُ جُودُکَ

بھی ظلم کرنے والا نہیں اے اللہ جو کام تجھے نا پسند ہیں وہ انجام دینے کے با وجود تجھ سے سوال کرنے کی جرأت میں تیرا جود و کرم

وَکَرَمُکَ، وَعُدَّتِی فِی شِدَّتِی مَعَ قِلَّةِ حَیائِی رَأْفَتُکَ وَرَحْمَتُکَ، وَقَدْ رَجَوْتُ أَنْ لاَ

ہی میری حجت ہے اور حیا کی کمی کے با وجود سختی کے وقت میں میرا سہارا تیری ہی مہربانی و نرم روی ہے اور میں امید رکھتا ہوں کہ ایسی

تَخِیبَ بَیْنَ ذَیْنِ وَذَیْنِ مُنْیَتِی فَحَقِّقْ رَجائِی، وَاسْمَعْ دُعائِی، یَا خَیْرَ مَنْ دَعاهُ

ویسی باتوں کے ہوتے ہوئے بھی تو مجھے مایوس نہ کرے گا پس میری امید برلا اور میری دعاسن لے اے پکارے جانے والوں میں

داعٍ، وَأَ فْضَلَ مَنْ رَجاهُ راجٍ، عَظُمَ یَا سَیِّدِی أَمَلِی وَساءَ عَمَلِی فَأَعْطِنِی مِنْ

سب سے بہتر اور جن سے امید کی جاتی ہے ان میں سب سے بلند تر اے میرے آقا ! میری آرزو بڑی اور میرا عمل برا ہے پس اپنے

عَفْوِکَ بِمِقْدارِ أَمَلِی، وَلاَ تُؤاخِذْنِی بِأَسْوَءِ عَمَلِی فَ إنَّ کَرَمَکَ یَجِلُّ عَنْ مُجازاةِ

عفو سے کام لے کر میری آرزو پوری فرما اور برے عمل پر میری گرفت نہ کر کیونکہ تیرا کرم گناہگاروں کی سزاؤں سے بہت بلند و بالا ہے

الْمُذْنِبِینَ، وَحِلْمَکَ یَکْبُرُ عَنْ مُکافأَةِ الْمُقَصِّرِینَ، وَأَ نَا یَا سَیِّدِی عائِذٌ بِفَضْلِکَ،

اور تیرا حلم کوتاہی کرنے والوں کی سزاؤں سے عظیم تر ہے اور اے میرے سردار ! میں تیرے خوف سے بھاگ کر تیرے فضل کی پناہ

هارِبٌ مِنْکَ إلَیْکَ، مُتَنَجِّزٌ مَا وَعَدْتَ مِنَ الصَّفْحِ عَمَّنْ أَحْسَنَ بِکَ ظَنّاً، وَمَا أَ نَا یَا

لیتا ہوں میں چاہتا ہوں کہ جس نے تجھ سے اچھا گمان رکھا ہے اس سے در گزر کا وعدہ پورا فرما اور اے میرے

رَبِّ وَمَا خَطَرِی هَبْنِی بِفَضْلِکَ، وَتَصَدَّقْ عَلَیَّ بِعَفْوِکَ، أَیْ رَبِّ جَلِّلْنِی بِسِتْرِکَ،

پروردگار! میں کیا اور میری اوقات کیا تو ہی اپنے فضل سے مجھے بخش دے اور اپنے عفو سے مجھ پر عنایت فرما اے میرے رب ! مجھے

وَاعْفُ عَنْ تَوْبِیخِی بِکَرَمِ وَجْهِکَ، فَلَوِ اطَّلَعَ الْیَوْمَ عَلَی ذَ نْبِی غَیْرُکَ مَا فَعَلْتُهُ،

اپنی پردہ پوشی سے ڈھانپ اور اپنے خاص کرم سے میری سرزنش ٹال دے اگر آج تیرے سوا کوئی دوسرا میرے گناہ کو جان لیتا تو میں

وَلَوْ خِفْتُ تَعْجِیلَ الْعُقُوبَةِ لاَجْتَنَبْتُهُ، لاَ لاِ◌◌ نَّکَ أَهْوَنُ النَّاظِرِینَ إِلَیَّ وَأَخَفُّ

یہ کبھی نہ کرتا اور اگر مجھے جلد سزا ملنے کا خوف ہوتا تو ضرور گناہ سے دور رہتا لیکن اس کی وجہ یہ نہیں کہ تو دیکھنے والوں میں کمتر اور جاننے

الْمُطَّلِعِینَ عَلَیَّ، بَلْ لاِ◌◌ نَّکَ یَا رَبِّ خَیْرُ السَّاتِرِینَ، وَأَحْکَمُ الْحاکِمِینَ، وَأَکْرَمُ

والوں میں کم رتبہ ہے بلکہ اس وجہ یہ ہے اے پروردگار کہ تو بہترین پردہ پوش سب سے بڑا حاکم اور سب سے زیادہ

الْاَکْرَمِینَ، سَتَّارُ الْعُیُوبِ، غَفَّارُ الذُّنُوبِ، عَلاَّمُ الْغُیُوبِ، تَسْتُرُ الذَّنْبَ بِکَرَمِکَ،

کرم کرنے والا عیبوں کو ڈھانپنے والا گناہوں کا معاف کرنے والا چھپی باتوں کا جاننے والا ہے تو اپنے کرم سے گناہ کو ڈھانپتا

وَتُؤَخِّرُ الْعُقُوبَةَ بِحِلْمِکَ فَلَکَ الْحَمْدُ عَلَی حِلْمِکَ بَعْدَ عِلْمِکَ وَعَلَی عَفْوِکَ بَعْدَ

اور اپنی نرم خوئی سے سزا میں تاخیر کرتا ہے پس حمد ہے تیرے لئے کہ جانتے ہوئے نرمی سے کام لیتا ہے تیری حمد ہے کہ تو توانا ہوتے

قُدْرَتِکَ، وَیَحْمِلُنِی وَیُجَرِّئُنِی عَلَی مَعْصِیَتِکَ حِلْمُکَ عَنِّی، وَیَدْعُونِی إِلی قِلَّةِ

ہوئے معاف کرتا ہے اور وہ میرے ساتھ تیری نرم روی ہے جس نے مجھے
تیری نا فرمانی پر آمادہ کیا ہے تیرا میری پردہ پوشی کرنا مجھ

الْحَيائِ سِ ْتْرُکَ عَلَيَّ وَيُسْرِعُنِي إلَى التَّوَثُّبِ عَلَى مَحارِمِکَ مَعْرِفَتِي بِسَعَةِ رَحْمَتِکَ

میں حیا کی کمی کا موجب بنا ہے اور تیری وسیع رحمت اور عظیم عفو کی معرفت کے باعث میں تیرے حرام کیئے ہوئے

وَعَظِيمِ عَفْوِکَ، يَا حَلِيمُ يَا کَرِيمُ، يَا حَيُّ يَا قَيُّومُ، يَا غافِرَ الذَّنْبِ، يَا قابِلَ التَّوْبِ،

کاموں کیطرف جلدی کرتا ہوںاے نرم خو اے مہربان اے زندہ اے نگہبان اے گناہ معاف کرنے والے اے توبہ قبول کرنے والے

يَا عَظِيمَ الْمَنِّ، يَا قَدِيمَ الْاِحْسانِ أَيْنَ سَ ِتْرُکَ الْجَمِيلُ أَيْنَ عَفْوُکَ الْجَلِيلُ أَيْنَ

اے عظیم عطا والے اے قدیم احسان والے کہاں ہے تیری بہترین پردہ پوشی کہاں ہے تیرا بلند تر عفو، کہاں ہے

فَرَجُکَ الْقَرِيبُ أَيْنَ غِياثُکَ السَّرِيعُ أَيْنَ رَحْمَتُکَ الْواسِعَةُ أَيْنَ عَطاياکَ الْفاضِلَةُ

تیری قریب تر کشائش کہاں ہے تیری فوری فریاد رسی کہاں ہے تیری وسیع تر رحمت کہاں ہیں تیری بہترین عطائیں کہاں ہیں

أَيْنَ مَواهِبُکَ الْهَنِيئَةُ أَيْنَ صَنائِعُکَ السَّنِيَّةُ أَيْنَ فَضْلُکَ الْعَظِيمُ أَيْنَ مَنُّکَ الْجَسِيمُ

تیری خوشگوار بخششیں کہاں ہیں تیرے شاندار انعامات کہاں ہے تیرا با عظمت فضل کہاں ہے تیری عظیم بخشش

أَيْنَ إِحْسانُکَ الْقَدِيمُ أَيْنَ کَرَمُکَ يَا کَرِيمُ بِهِ وَبِمُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ فَاسْتَنْقِذْنِی،

کہاں ہے تیرا قدیم احسان کہاں ہے تیری مہربانی اے مہربان اپنی مہربانی سے محمد صلی‌اللہ‌علیہ‌وآلہ‌وسلم وآل علیہ‌السلام محمد صلی‌اللہ‌علیہ‌وآلہ‌وسلم کے صدقے مجھے عذاب سے نکال

**وَبِرَحْمَتِکَ فَخَلِّصْنِی، يَا مُحْسِنُ يَا مُجْمِلُ يَا مُنْعِمُ يَا مُفْضِلُ، لَسْتُ أَتَّکِلُ فِی**

اور اپنی رحمت سے مجھے اس سے رہائی دے اے نیکوکار اے خوش صفات اے نعمت دینے والے اے بلندی دینے والے تیری سزا

**النَّجاةِ مِنْ عِقابِکَ عَلَى أَعْمالِنا بَلْ بِفَضْلِکَ عَلَيْنا لاِ◌َ◌َنَّکَ أَهْلُ التَّقْوى وَأَهْلُ الْمَغْفِرَةِ**

سے بچنے میں مجھے اپنے اعمال پر کچھ بھی بھروسہ نہیں بلکہ تیرے فضل کا سہارا ہے جو ہم پر ہے کیونکہ تو گناہ سے بچا لینے والا اور گناہ

**تُبْدئُ بِالْاِحْسانِ نِعَماً، وَتَعْفُوعَنِ الذَّنْبِ کَرَماً، فَما نَدْرِی مَا نَشْکُرُأَجَمِيلَ مَا**

بخش دینے والا ہے تو احسان کے ساتھ نعمتوں کا آغاز کرتا اور مہربانی کرتے ہوئے گناہ کی معافی دیتا ہے پس ہم نہیں جانتے کہ کس

**تَنْشُرُأَمْ قَبِيحَ مَا تَسْتُرُأَمْ عَظِيمَ مَا أَبْلَيْتَ وَأَوْلَيْتَ أَمْ کَثِيرَمَا مِنْهُ نَجَّيْتَ**

بات پر شکر کریں آیا تیرے نیکی ظاہر کرنے پر یا برائی کی پردہ پوشی پر یا بہت بڑی غم خواری اور عطائے نعمت پر شکر کریں یا بہت چیزوں

**وَعافَیْتَ یَا حَبِیبَ مَنْ تَحَبَّبَ إلَیْکَ، وَیَا قُرَّةَ عَیْنِ مَنْ لاذَ بِکَ**

سے تیرے نجات عطا کرنے اور امن دینے پر شکر کریں اے اس کے دوست جو تجھ سے دوستی کرے اور اے اس کا نور چشم جو تیری پناہ لے

**وَ انْقَطَعَ إلَیْکَ، أَ نْتَ الْمُحْسِنُ وَنَحْنُ الْمُسِیئُونَ فَتَجاوَزْ یَا رَبِّ عَنْ قَبِیحِ مَا**

اور سب سے کٹ کر تیرا ہی ہو جائے تو بھلائی کرنے والا اور ہم برائی کرنے والے ہیں پس اے پالنے والے اپنی بھلائی سے کام

**عِنْدَنا بِجَمِیلِ مَا عِنْدَکَ وَأَیُّ جَهْلٍ یَا رَبِّ لاَ یَسَعُهُ جُودُکَ أَوْ أَیُّ زَمانٍ أَطْوَلُ مِنْ**

لیتے ہوئے ہماری برائی سے در گزر فرما اے پالنے والے وہ کونسی نادانی ہے جس پر تیرا کرم وسعت نہ رکھتا ہو یا وہ کونسا زمانہ ہے جو

**أَناتِکَ وَمَا قَدْرُ أَعْمالِنا فِی جَنْبِ نِعَمِکَ وَکَیْفَ نَسْتَکْثِرُ أَعْمالاً نُقابِلُ بِها کَرَمَکَ بَلْ**

تیری مہلت سے دراز ہو اور تیری نعمتوں کے سامنے ہمارے اعمال کی کیا وقعت ہے کس طرح ہم اپنے اعمال میں اضافہ کریں کہ

**کَیْفَ یَضِیقُ عَلَی الْمُذْنِبِینَ مَا وَسِعَهُمْ مِنْ رَحْمَتِکَ یَا واسِعَ الْمَغْفِرَةِ، یَا باسِطَ**

انہیں تیرے کرم کے سامنے لا سکیں بلکہ تیری وہ رحمت گنہگاروں پر کیسے
تنگ ہو جائے گی جو ان پر چھائی ہوئی ہے اے وسیع بخشش

**الْيَدَيْنِ بِالرَّحْمَةِ، فَوَعِزَّتِکَ يَا سَيِّدِی لَوْ نَهَرْتَنِی مَا بَرِحْتُ مِنْ
بابِکَ وَلاَ**

والے اے مہربانی سے بہت زیادہ دینے والے پس تیری عزت کی قسم اے میرے آقا
! تو دھتکارے تب بھی میں تیرے دروازے

**کَفَفْتُ عَنْ تَمَلُّقِکَ لِما انْتَهی إِلَیَّ مِنَ الْمَعْرِفَةِ بِجُودِکَ وَکَرَمِکَ، وَ
أَنْتَ**

سے نہ ہٹوں گا چونکہ مجھے تیرے جود و کرم کی معرفت ہے اس لئے میں اپنی
زبان کو تیری تعریف و توصیف سے نہ روکوں گا تو جو

**الْفاعِلُ لِما تَشاءُ تُعَذِّبُ مَنْ تَشاءُ بِما تَشاءُ کَيْفَ تَشاءُ،
وَتَرْحَمُ مَنْ تَشاءُ بِما تشاءُ**

چاہے کر گزرتا ہے تو جسے چاہے جس چیز سے چاہے اور جیسے چاہے
عذاب دیتا ہے اور جس پر چاہے جس چیز سے چاہے جیسے چاہے

**کَيْفَ تَشاءُ لاَ تُسْأَلُ عَنْ فِعْلِکَ وَلاَ تُنازَعُ فِی مُلْکِکَ، وَلاَ تُشارَکُ
فِی أَمْرِکَ، وَلاَ**

رحم کرتا ہے تیرے فعل پر پوچھ گچھ نہیں کی جا سکتی تیری سلطنت پر
جھگڑا نہیںہوسکتا اور تیرے کام میں کوئی شریک نہیں تیرے حکم میں

تُضادُّ فِی حُکْمِکَ وَلاَ یَعْتَرِضُ عَلَیْکَ أَحَدٌ فِی تَدْبِیرِکَ لَکَ الْخَلْقُ وَالْاَمْرُ تَبارَکَ

کوئی ضدیت نہیں اور تیری تدبیر میں کوئی تجھ پر اعتراض نہیں کر سکتا تیرے ہی لئے پیدا کرنا اور حکم فرمانا با برکت ہے وہ

اللهُ رَبُّ الْعالَمِینَ  یا رَبِّ هذَا مَقامُ مَنْ لاذَ بِکَ وَاسْتَجارَ بِکَرَمِکَ

اللہ جو جہانوں کا پالنے والا ہے اے پروردگار ! یہ ہے اس شخص کا مقام جس نے تیری پناہ لی تیرے سایہ کرم میں آیا

وَأَلِفَ إحْسانَکَ وَنِعَمَکَ، وَأَنْتَ الْجَوادُ الَّذِی لاَ یَضِیقُ عَفْوُکَ، وَلاَ یَنْقُصُ

اور تیرے ہی احسان اور نعمت کا خواہاں ہوا ہے اور تو ایسا سخی ہے کہ تیرا دامن عفو تنگ نہیں ہوتا تیرے فضل میں

فَضْلُکَ، وَلاَ تَقِلُّ رَحْمَتُکَ، وَقَدْ تَوَثَّقْنا مِنْکَ بِالصَّفْحِ الْقَدِیمِ، وَالْفَضْلِ الْعَظِیمِ،

کمی نہیں آتی اور تیری رحمت میں کمی نہیں پڑتی ہم نے اعتماد کیا ہے تجھ پر تیری درینہ در گزر عظیم تر فضل و کرم

وَالرَّحْمَةِ الْواسِعَةِ، أَفَتُراکَ یَا رَبِّ تُخْلِفُ ظُنُونَنا أَوْ تُخَیِّبُ آمالَنا

اور تیری کشادہ تر رحمت کے ساتھ تو اے میرے پالنے والے ! کیا تو ہمارے اچھے گمان کے خلاف کریگا یا ہماری کوشش ناکام بنائے گا

كَلاَّ يَا كَرِيمُ فَلَيْسَ هذَا ظَنُّنا بِكَ وَلاَ هذَا فِيكَ طَمَعُنَا يَا رَبِّ إنَّ لَنا فِيكَ أَمَلاً طَوِيلاً

نہیں اے مہربان تجھ سے ہم یہ گمان نہیں رکھتے اور نہ تجھ سے ہماری یہ خواہش تھی اے پالنے والے ! بے شک تیری بارگاہ سے ہماری

كَثِيراً، إنَّ لَنا فِيكَ رَجاءً عَظِيماً، عَصَيْناكَ وَنَحْنُ نَرْجُو أَنْ تَسْتُرَ

بہت سی لمبی امیدیں ہیں بے شک ہم تیری بارگاہ سے بڑی بڑی آرزوئیں رکھتے ہیں ہم تیری نا فرمانی کرتے ہیں تو بھی ہمیں آس

وَنَحْنُ عَلَيْنا، وَدَعَوْناكَ نَرْجُو أَنْ تَسْتَجِيبَ لَنا، فَحَقِّقْ رَجائَنا مَوْلانا فَقَدْ عَلِمْنا

ہے تو ہماری پردہ پوشی کرے گا اور ہم تجھ سے دعا مانگتے ہیں تو امید کرتے ہیں کہ تو ہماری دعا قبول کرے گا پس اے ہمارے مولا

مَا نَسْتَوْجِبُ بِأَعْمالِنا وَلكِنْ عِلْمُكَ فِينا وَعِلْمُنا بِأَ نَّكَ لاَ تَصْرِفُنا عَنْكَ حَثَّنا عَلَى

ہماری امیدیں پوری فرما اگرچہ ہم جانتے ہیں کہ ہمارے اعمال کی سزا کیا ہے لیکن تیرا علم ہمارے بارے میں ہے اور ہمیناس کا علم

الرَّغْبَةِ إلَيْكَ وَإنْ كُنَّا غَيْرَ مُسْتَوْجِبِينَ لِرَحْمَتِكَ فَأَ نْتَ أَهْلٌ أَنْ تَجُودَ عَلَيْنا وَعَلَى

ہے کہ تو ہمیں اپنے ہاں سے پلٹائے گا نہیں چاہے ہم تیری رحمت کے حقدار نہ بھی ہوئے پس تو اس کا اہل ہے کہ ہم پر اور دوسرے

**الْمُذْنِبِينَ بِفَضْلِ سَعَتِکَ، فَامْنُنْ عَلَيْنا بِما أَ نْتَ أَهْلُهُ وَجُدْ عَلَيْنا فَ إِنَّا مُحْتاجُونَ**

گنہگاروں پر اپنے وسیع تر فضل سے داد و دہش کرے پس ہم پر ایسا احسان فرما کہ جس کا تو اہل ہے اور سخاوت کر کیونکہ ہم تیرے

**إِلى نَيْلِکَ يَا غَفَّارُ بِنُورِکَ اهْتَدَيْنا وَبِفَضْلِکَ اسْتَغْنَيْنا، وَبِنِعْمَتِکَ أَصْبَحْنا وَأَمْسَيْنا**

انعام کے محتاج ہیں اے بخشنے والے تیرے ہی نور سے ہمیں ہدایت ملی تیرے فضل سے ہم مالا مال ہوئے اور تیری نعمت کے ساتھ ہم

**ذُ نُوبُنا بَيْنَ يَدَيْکَ نَسْتَغْفِرُکَ اَللّٰهُمَّ مِنْها وَنَتُوبُ إِلَيْکَ، تَتَحَبَّبُ إِلَيْنا بِالنِّعَمِ**

صبح و شام کرتے ہیں ہمارے گناہ تیرے سامنے ہیں اے اللہ! ہم تجھ سے ان کی بخشش چاہتے اور تیرے حضور توبہ کرتے ہیں تو

**وَنُعارِضُکَ بِالذُّنُوبِ، خَيْرُکَ إِلَيْنا نازِلٌ، وَشَرُّنا إِلَيْکَ صاعِدٌ**

نعمتوں کے ذریعے ہم سے محبت کرتا ہے اور اس کے مقابل ہم تیری نا فرمانی کرتے ہیں تیری بھلائی ہماری طرف آرہی ہے اور

**وَلَمْ يَزَلْ وَلاَ يَزالُ مَلَکٌ کَرِيمٌ يَأْتِيکَ عَنَّا بِعَمَلٍ قَبِيحٍ فَلا يَمْنَعُکَ ذلِکَ مِنْ**

ہماری برائی تیری طرف جا رہی ہے تو ہمیشہ ہمیشہ کیلئے عزت والا بادشاہ ہے تیرے پاس ہمارے برے اعمال جاتے ہیں تو بھی تجھے

أَنْ تَحُوطَنا بِنِعَمِکَ، وتَتَفَضَّلَ عَلَيْنا بِآلائِکَ، فَسُبْحانَکَ مَا أَحْلَمَکَ وَأَعْظَمَکَ

ہم پر اپنی نعمتوں کی بارش سے روک نہیں سکتے اور تو ہم پر اپنی عطائیں بڑھاتا رہتا ہے پس تو پاک تر ہے تو کیسا بردبار ہے کتنا عظیم ہے

وَأَکْرَمَکَ مُبْدِئاً وَمُعِيداً تَقَدَّسَتْ أَسْماؤُکَ وَجَلَّ ثَناؤُکَ وَکَرُمَ صَنائِعُکَ وَفِعالُکَ

کتنا معزز ہے ابتدائ کرنے اور پلٹانے میں تیرے نام پاک تر ہیں تیری ثنائ بر تر ہے اور تیری نعمتیں اور تیرے کام بلند تر ہیں

أَنْتَ إلٰهِی أَوْسَعُ فَضْلاً وَأَعْظَمُ حِلْماً مِنْ أَنْ تُقايِسَنِی بِفِعْلِی وَخَطِيئَتِی،

اے معبود! تو فضل میں وسعت والا اور برد باری میں عظیم تر ہے اس سے کہ تو میرے فعل اور خطا کے بارے میں قیاس کرے

فَالْعَفْوَ الْعَفْوَ الْعَفْوَ، سَيِّدِی سَيِّدِی سَيِّدِی  اَللّٰهُمَّ اشْغَلْنا بِذِکْرِکَ، وَأَعِذْنا مِنْ

پس معافی دے معافی دے میرے سردار میرے سردار میرے سردار اے اللہ ! ہمیں اپنے ذکر میں مشغول رکھ ہمیں اپنی

سَخَطِکَ وَأَجِرْنا مِنْ عَذابِکَ وَارْزُقْنا مِنْ مَواهِبِکَ وَ أَنْعِمْ عَلَيْنا مِنْ فَضْلِکَ وَارْزُقْنا

ناراضگی سے پناہ دے ہمیں اپنے عذاب سے امان دے ہمیں اپنی عطاؤں سے رزق دے ہمیں اپنے فضل سے انعام دے ہمیں

**حَجَّ بَیْتِکَ وَزِیارَۃَ قَبْرِ نَبِیِّکَ صَلَو اتُکَ وَرَحْمَتُکَ وَمَغْفِرَتُکَ وَرِضْو انُکَ عَلَیْہِ**

اپنے گھر (کعبہ) کا حج نصیب فرما اور ہمیں اپنے نبی صلی اللہ علیہ و آلہ و سلم کے روضہ کی زیارت کرا تیرا درود تیری رحمت تیری بخشش اور تیری رضا ہو

**وَعَلَی أَهْلِبَیْتِهِ إِنَّکَ قَرِیبٌ مُجِیبٌ، وَارْزُقْنا عَمَلاً بِطاعَتِکَ وَتَوَفَّنا عَلَی مِلَّتِکَ وَسُنَّۃِ**

تیرے نبی صلی اللہ علیہ و آلہ و سلم کیلئے اور ان کے اہل بیت علیہ السلام کیلئے بے شک تو نزدیک تر قبول کرنے والا ہے اور ہمیں اپنی عبادت بجا لانے کی توفیق دے

**نَبِیِّکَ صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَآلِہِ اَللّٰہُمَّ اغْفِرْلِی**

ہمیں اپنی ملت اور اپنے نبی کی سنت پر موت دے ان صلی اللہ علیہ و آلہ و سلم پر اور ان کی آل علیہ السلام پرخدا تعالیٰ کی رحمت ہو اے معبود! مجھے بخش دے اور

**وَلِوالِدَیَّ وَارْحَمْہُما کَما رَبَّیانِی صَغِیراً اجْزِھِما بِالْاِحْسانِ إِحْساناً وَبِالسَّیِّئاتِ**

میرے ماں باپ کو بھی اور دونوں پر رحم کر جیسے انہوں نے بچپن میں مجھے پالا اے اللہ! انہیں احسان کا بدلہ احسان اور گناہوں کے بدلے

**غُفْرانا اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِلْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِناتِ الْاَحْياءِ مِنْهُمْ وَالْاَمْواتِ وَتابِعْ بَيْنَنا**

بخشش عطا فرما اے معبود! بخش دے مومن مردوں اور مومنہ عورتوں کو جو ان میں زندہ اور مردہ ہیں سبھی کو بخش دے اور ان کے اور

**وَبَيْنَهُمْ بِالْخَيْراتِ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِحَيِّنا وَمَيِّتِنا وَشاهِدِنا وَغائِبِنا ذَكَرِنا وَأُنْثانا**

ہمارے درمیان نیکیوں کے ذریعے تعلق بنادے اے معبود! بخش دے ہمارے زندہ، مردہ، حاضر، غائب اور مرد و عورت،

**صَغِيرِنا وَكَبِيرِنا، حُرِّنا وَمَمْلُوكِنا، كَذَبَ الْعادِلُونَ بِاللهِ وَضَلُّوا ضَلالاً بَعِيداً**

خورد و بزرگ اور ہمارے آزاد اور غلام سبھی کو بخش دے، خدا سے پھر جانے والے جھوٹے ہیں وہ گمراہ گمراہی میں دور نکل گئے ہیں

**وَخَسِرُوا خُسْراناً مُبِيناً اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَاخْتِمْ لِي بِخَيْرٍ،**

اور وہ نقصان اٹھانے والے ہیں کھلا نقصان اے معبود! حضرت محمد صلی‌اللہ‌علیہ‌وآلہ‌وسلم اور آل محمد صلی‌اللہ‌علیہ‌وآلہ‌وسلم پر رحمت فرما اور میرا خاتمہ بخیر فرما

وَ اکْفِنِی مَا أَهَمَّنِی مِنْ أَمْرِ دُنْیایَ وَآخِرَتِی، وَلاَ تُسَلِّطْ عَلَیَّ مَنْ لاَ یَرْحَمُنِی،

اور دنیا و آخرت میں میرے اہم کاموں میں میری حمایت فرما اور مجھ پر اسے مسلط نہ کر جو مجھ پر رحم نہ کرے

وَاجْعَلْ عَلَیَّ مِنْکَ و اقِیَةً باقِیَةً، وَلاَ تَسْلُبْنِی صالِحَ مَا أَ نْعَمْتَ بِهِ عَلَیَّ، وَارْزُقْنِی

اور میرے لئے اپنی طرف سے باقی رہنے والا نگہبان قرار دے اپنی دی ہوئی اچھی نعمتیں مجھ سے چھین نہ لے اور

مِنْ فَضْلِکَ رِزْقاً واسِعاً حَلالاً طَیِّباً اَللّٰهُمَّ احْرُسْنِی بِحَراسَتِکَ وَاحْفَظْنِی بِحِفْظِکَ

مجھے اپنے فضل سے روزی عطا کر جو کشادہ حلال اور پاک ہو اے معبود! مجھے اپنی پاسداری میں زیر نگاہ رکھ اور اپنی حفاظت میں محفوظ

وَ اکْلاَ َ ْنِی بِکَلائَتِکَ، وَارْزُقْنِی حَجَّ بَیْتِکَ الْحَرامِ فِی عامِنا هٰذَا وَفِی کُلِّ عامٍ وَزِیارَةَ

فرما اپنی حمایت میں مجھے امان دے اور مجھے ہمارے اس سال اور آیندہ سالوں میں بھی اپنے بیت الحرام کعبہ کا حج نصیب فرما اور

قَبْرِ نَبِیِّکَ وَآلاءِمَّةِ عَلَیْهِمُ اَلسَّلاَمُ، وَلا تُخْلِنِی یَا رَبِّ مِنْ تِلْکَ الْمَشاهِدِ الشَّرِیفَةِ

اپنے نبی صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم و ائمہ علیہ السلام کے مزاروں کی زیارت نصیب فرما کہ ان سب پر سلام ہو اے پروردگار! ان بلند مرتبہ بارگاہوں اور ان با برکت

**وَالْمَو اقِفِ الْكَرِيمَةِ اَللّٰهُمَّ تُبْ عَلَىَّ حَتَّى لاَ أَعْصِيَکَ، وَأَ لْهِمْنِى الْخَيْرَوَالْعَمَلَ بِهِ**

مقامات سے مجھے بر کنار نہ رکھ اے معبود! مجھے ایسی توبہ کی توفیق دے کہ پھر تیری نا فرمانی نہ کروں میرے دل میں نیکی و عمل کا جذبہ

**وَخَشْيَتَکَ بِاللَّيْلِ وَالنَّهارِمَا أَبْقَيْتَنِى يَا رَبَّ الْعالَمِينَ اَللّٰهُمَّ**

ابھار دے اور جب تک مجھے زندہ رکھے دن رات اپنا خوف میرے قلب میں ڈالے رکھ اے جہانوں کے پالنے والے اے معبود!

**إِنِّى كُلَّما قُلْتُ قَدْ تَهَيَّأْتُ وَتَعَبَّأْتُ وَقُمْتُ لِلصَّلاةِ بَيْنَ يَدَيْکَ وَناجَيْتُکَ أَ لْقَيْتَ عَلَىَّ**

جب بھی میں کہتا ہوں کہ میں آمادہ و تیار ہوں اور تیرے حضور نماز گزار نے کو کھڑا ہوتا ہوں اور تجھ سے مناجات کرتا ہوں تو مجھے اونگھ

**نُعاساً إذا أَنَا صَلَّيْتُ، وَسَلَبْتَنِى مُناجاتَکَ إذا أَ نَا ناجَيْتُ، مالِى كُلَّما**

آلیتی ہے جب کہ میں نماز میں ہوتا ہوں اور جب میں تجھ سے راز و نیاز کرنے لگوں تو اس حال میں بر قرار نہیں رہتا مجھے کیا ہوگیا

قُلْتُ قَدْ صَلُحَتْ سَرِيرَتِی وَقَرُبَ مِنْ مَجالِسِ التَّوَّابِینَ مَجْلِسِی عَرَضَتْ لِی بَلِیَّةٌ

میں کہتا ہوں کہ میرا باطن صاف ہے میں توبہ کرنے والوں کی صحبت میں بیٹھتا ہوں ایسے میں کوئی آفت آپڑتی ہے

أَزالَتْ قَدَمِی وَحالَتْ بَیْنِی وَبَیْنَ خِدْمَتِکَ سَیِّدِی لَعَلَّکَ عَنْ بابِکَ

جس سے میرے قدم ڈگمگا جاتے ہیں اور میرے اور تیری حضوری کے درمیان کوئی چیز آڑ بن جاتی ہے میرے سردار ! شاید کہ تو نے

طَرَدْتَنِی، وَعَنْ خِدْمَتِکَ نَحَّیْتَنِی، أَوْلَعَلَّکَ رَأَیْتَنِی مُسْتَخِفّاً بِحَقِّکَ فَأَ قْصَیْتَنِی،

مجھے اپنی بارگاہ سے ہٹا دیا ہے اور اپنی خدمت سے دور کر دیا ہے یا شاید تو دیکھتا ہے کہ میں تیرے حق کو سبک سمجھتا ہوں پس مجھے ایک

أَوْلَعَلَّکَ رَأَیْتَنِی مُعْرِضاً عَنْکَ فَقَلَیْتَنِی أَوْلَعَلَّکَ وَجَدْتَنِی فِی مَقامِ الْکاذِبِینَ

طرف کردیا یا شاید تو نے دیکھا کہ میں تجھ سے روگرداں ہوں تو مجھے برا سمجھ لیا یا شاید تو نے دیکھا کہ میں جھوٹوں میں سے ہوں تو مجھے

فَرَفَضْتَنِی أَوْلَعَلَّکَ رَأَیْتَنِی غَیْرَشاکِرٍلِنَعْمائِکَ فَحَرَمْتَنِی، أَوْ لَعَلَّکَ فَقَدْتَنِی مِنْ

میرے حال پر چھوڑ دیا یا شاید تو دیکھتا ہے کہ میں تیری نعمتوں کا شکر ادا نہیں کرتا تو مجھے محروم کر دیا یا شاید کہ تو نے مجھے علمائ کی

**مَجالِسِ الْعُلَماءِ فَخَذَلْتَنِی أَوْلَعَلَّکَ رَأَیْتَنِی فِی الْغافِلِینَ فَمِنْ رَحْمَتِکَ آیَسْتَنِی، أَوْ**

مجالس میں نہیں پایا تو اس بنا پر مجھے ذلیل کر دیا ہے یا شاید تو نے مجھے غافل دیکھا تو اس پر مجھے اپنی رحمت سے مایوس کردیا ہے یا شاید

**لَعَلَّکَ رَأَیْتَنِی آلِفَ مَجالِسِ الْبَطَّالِینَ فَبَیْنِی وَبَیْنَهُمْ خَلَّیْتَنِی، أَوْ لَعَلَّکَ لَمْ تُحِبَّ**

تو نے مجھے بے کار باتیں کرنے والوں میں دیکھا تو مجھے انہیں میں رہنے دیا یا شاید تو میری دعا

**أَنْ تَسْمَعَ دُعائِی فَباعَدْتَنِی، أَوْلَعَلَّکَ بِجُرْمِی وَجَرِیرَتِی کافَیْتَنِی، أَوْلَعَلَّکَ بِقِلَّةِ**

کو سننا پسند نہیں کیا تو مجھے دورکر دیا یا شاید تو نے مجھے میرے جرم اور گناه کا بدله دیا ہے یا شاید میں نے تجھ سے

**حَیائِی مِنْکَ جازَیْتَنِی، فَ إِنْ عَفَوْتَ یَا رَبِّ فَطالَمَا عَفَوْتَ عَنِ الْمُذْنِبِینَ قَبْلِی لاِ◌َ◌َنَّ**

حیا کرنے میں کمی کی تو مجھے یه سزا ملی ہے پس اے پروردگار! مجھے معاف کردے که مجھ سے پہلے تونے بہت سے گناہگاروں کو معاف

**کَرَمَکَ أَیْ رَبِّ یَجِلُّ عَنْ مُکافاةِ الْمُقَصِّرِینَ، وَأَ نا عائِذٌ بِفَضْلِکَ، هارِبٌ**

فرمایا ہے اس لئے کہ اے پالنے والے تیری بخشش کوتاہی کرنے والوں کی سزا سے بزرگتر ہے اور میں تیرے فضل کی پناہ لے رہا

**مِنْکَ إِلَیْکَ، مُتَنَجِّزٌمَا وَعَدْتَ مِنَ الصَّفْحِ عَمَّنْ أَحْسَنَ بِکَ ظَنّاً**

ہوں اور تجھ سے تیری ہی طرف بھاگا ہوں تیرے وعدے کی وفا چاہتا ہوں کہ جو تجھ سے اچھا گمان رکھتا ہے اسے معاف کردے

**إِلٰہِی أَ نتَ أَوْسَعُ فَضْلاً، وَأَعْظَمُ حِلْماً مِنْ أَنْ تُقایِسَنِی بِعَمَلِی، أَوْ أَنْ تَسْتَزِلَّنِی**

میرے معبود! تیرا فضل وسیع تر اور تیری بردباری عظیم تر ہے اس سے کہ تو مجھے میرے عمل کے ساتھ تولے یا میرے گناہ کے باعث

**بِخَطِیئَتِی، وَمَا أَ نَا یَا سَیِّدِی وَمَا خَطَرِی هَبْنِی بِفَضْلِکَ سَیِّدِی وَتَصَدَّقْ عَلَیَّ**

مجھے گرادے اور اے میرے آقا ! میں کیا اور میری اوقات کیا مجھے اپنے فضل سے بخش دے میرے سردار اور اپنے عفو کے صدقے

**بِعَفْوِکَ، وَجَلِّلْنِی بِسَِتْرِکَ، وَاعْفُ عَنْ تَوْبِیخِی بِکَرَمِ وَجْہِکَ، سَیِّدِی أَ نَا الصَّغِیرُ**

میں مجھے اپنے پردے میں لے لے اور اپنے خاص کرم سے مجھے سرزنش سے معاف رکھ میرے سردار ! میں وہی بچہ ہوں

**الَّذِی رَبَّیْتَہُ، وَ أَنَا الْجاهِلُ الَّذِی عَلَّمْتَہُ، وَ أَنَا الضَّالُّ الَّذِی هَدَیْتَہُ، وَأَ نَا الْوَضِیعُ**

جسے تو نے پالا میں وہی کورا ہوں جسے تو نے علم دیا میں وہی گمراہ ہوں
جسے تو نے راہ دکھائی میں وہ پست ہوں جسے تو نے بلند کیا

**الَّذِی رَفَعْتَهُ، وَأَ نَا الْخائِفُ الَّذِی آمَنْتَهُ ، وَالْجائِعُ الَّذِی أَشْبَعْتَهُ، وَالْعَطْشانُ**

میں وہ خوف زدہ ہوں جسے تو نے امن دیا میں بھوکا ہوں جسے تو نے سیر
کیا اور وہ پیاسا ہوں جسے تو نے

**الَّذِی أَرْوَیْتَهُ، وَالْعارِی الَّذِی کَسَوْتَهُ، وَالْفَقِیرُالَّذِی أَغْنَیْتَهُ، وَالضَّعِیفُ الَّذِی**

سیراب کیا میں وہ عریاں ہوں جسے تو نے لباس دیا میں وہ محتاج ہوں جسے
تو نے غنی بنایا میں وہ کمزور ہوں جسے تو نے قوت

**قَوَّیْتَهُ، وَالذَّلِیلُ الَّذِی أَعْزَزْتَهُ، وَالسَّقِیمُ الَّذِی شَفَیْتَهُ، وَالسَّائِلُ الَّذِی**

بخشی میں وہ پست ہوں جسے تو نے عزت عطا فرمائی میں وہ بیمار ہوں
جسے تو نے صحت عطا فرمائی میں وہ سائل ہوں جسے تو نے بہت

**أَعْطَیْتَهُ، وَالْمُذْنِبُ الَّذِی سَتَرْتَهُ، وَالْخاطِئُ الَّذِی أَ قَلْتَهُ، وَأَ نَا الْقَلِیلُ الَّذِی**

کچھ عطا کیا میں وہ گناہگار ہوں جسے تو نے ڈھانپ لیا میں وہ خطاکار
ہوں جسے تو نے معاف کیا میں وہ کمتر ہوں جسے تو نے

كَثَّرْتَهُ، وَالْمُسْتَضْعَفُ الَّذِى نَصَرْتَهُ، وَأَ نَا الطَّرِيدُ الَّذِى آوَيْتَهُ، أَ نَا يَا رَبِّ الَّذِى

بڑھا دیا ہے میں وہ کمزور ہوں جس کی تو نے مدد کی اور میں وہ نکالا ہوا ہوں جسے تو نے پناہ دی اے پروردگار میں وہی ہوں

لَمْ أَسْتَحْيِکَ فِى الْخَلاءِ، وَلَمْ أُر اقِبْکَ فِى الْمَلاءِ، أَ نَا صاحِبُ الدَّواهِى الْعُظْمى،

جس نے خلوت میں تجھ سے حیا نہیں کی اور جلوت میں تیرا لحاظ نہیں رکھا میں بہت بھاری مصیبتوں والا ہوں میں وہ ہوں

أَنَا الَّذِى عَلَى سَيِّدِهِ اجْتَرأَ، أَ نَا الَّذِى عَصَيْتُ جَبَّارَالسَّماءِ، أَ نَا الَّذِى أَعْطَيْتُ

جس نے اپنے سردار پر جرأت کی میں وہ ہوں جس نے اس کی نافرمانی کی جو آسمانوں پر مسلط ہے میں وہ ہوں جس نے رب

عَلَى مَعاصِى الْجَلِيلِ الرُّشى، أَ نَا الَّذِى حِينَ بُشِّرْتُ بِها خَرَجْتُ إِلَيْها أَسْعى،

جلیل کی نا فرمانی کیلئے رشوت دی میں وہ ہوں جب مجھے اس کی خوشخبری ملی تو میں دوڑتا ہوا اس کی طرف گیا

أَنَا الَّذِى أَمْهَلْتَنِى فَمَا ارْعَوَيْتُ، وَسَتَرْتَ عَلَىَّ فَمَا اسْتَحْيَيْتُ، وَعَمِلْتُ بِالْمَعاصِى

میں وہ ہوں جسے تو نے ڈھیل دی تو ہوش میں نہ آیا اور تو نے میری پردہ پوشی کی تو میں نے حیا سے کام نہ لیا اور گناہوں میں حد سے گزر گیا

**فَتَعَدَّيْتُ، وَأَسْقَطْتَنِي مِنْ عَيْنِكَ فَما بالَيْتُ، فَبِحِلْمِكَ أَمْهَلْتَنِي، وَبِسِتْرِكَ سَتَرْتَنِي**

تو نے مجھے نظروں سے گرایا تو میں نے کچھ پروا نہیں کی پس تو نے اپنی نرمی سے مجھے ڈھیل دی اور اپنے حجاب سے میری پردہ پوشی کی

**حَتَّى كَأَنَّكَ أَغْفَلْتَنِي، وَمِنْ عُقُوباتِ الْمَعاصِي جَنَّبْتَنِي حَتَّى كَأَنَّكَ اسْتَحْيَيْتَنِي**

جیساکہ تو میری طرف سے بے خبر ہے تو نے مجھے نا فرمانیوں کی سزاؤں سے بر کنار رکھا گویا تو مجھ سے شرم کھاتا ہے

**إِلٰهِي لَمْ أَعْصِكَ حِينَ عَصَيْتُكَ وَأَنَا بِرُبُوبِيَّتِكَ جاحِدٌ، وَلاَ بِأَمْرِكَ مُسْتَخِفٌّ،**

میرے معبود! جب میں نے تیری نا فرمانی کی تو وہ اس لئے نہیں کی کہ میں تیری پروردگاری سے انکاری تھا یا تیرے حکم کو سبک سمجھ رہا تھا

**وَلاَ لِعُقُوبَتِكَ مُتَعَرِّضٌ، وَلاَ لِوَعِيدِكَ مُتَهاوِنٌ، لَكِنْ خَطِيئَةٌ عَرَضَتْ وَسَوَّلَتْ لِي**

یا خود کو تیرے عذاب کیطرف کھینچ رہا تھا یا تیرے ڈراوے کو کمتر سمجھتا تھا بلکہ حقیقت یہ تھی کہ خطایوں ابھری کہ میرے نفس نے میرے لئے

نَفْسِی، وَغلَبَنِی هَوایَ، وَأَعانَنِی عَلَیْها شِقْوَتِی، وَغرَّنِی سِتْرُکَ الْمُرْخی عَلَیَّ،

مزین کر دیا تھا میری خواہش مجھ پر غالب آگئی تھی میری بدبختی نے اس پر میرا ساتھ دیا تیری پردہ پوشی نے مجھے مغرور کردیا

فَقَدْ عَصَیْتُکَ وَخالَفْتُکَ بِجُهْدِی، فَالاْنَ مِنْ عَذابِکَ مَنْ یَسْتَنْقِذُنِی وَمِنْ أَیْدِی

یوں میں تیری نافرمانی اور تیرے حکم کی مخالفت میںکوشاں ہوا پس اب مجھے تیرے عذاب سے کون رہائی دے گا کل کو مجھے دشمنوں

الْخُصَماءِ غَداً مَنْ یُخَلِّصُنِی وَبِحَبْلِ مَنْ أَتَّصِلُ إنْ أَنْتَ قَطَعْتَ حَبْلَکَ عَنِّی

کے ہاتھوں سے کون چھڑائے گا اور اگر تو نے اپنی رسی مجھ سے کاٹ دی تو پھر میں کس کی رسی کو تھاموں گا ہائے افسوس کہ تیری کتاب

فَوا سَوْ أَتا عَلَی مَا أَحْصی کِتابُکَ مِنْ عَمَلِی الَّذِی لَوْلا مَا أَرْجُو مِنْ کَرَمِکَ وَسَعَةِ

میں میرے ایسے ایسے اعمال درج ہوگئے کہ اگر میں تیرے فضل و کرم اور تیری وسیع رحمت کا

رَحْمَتِکَ وَنَهْیِکَ إِیَّایَ عَنِ الْقُنُوطِ لَقَنطْتُ عِنْدَما أَ تَذَکَّرُها، یَا خَیْرَ مَنْ دَعاهُ

امید وار نہ ہوتا اور نا امیدی سے تیری ممانعت کو نہ جانتا تو جب میں اپنے اعمال کو یاد کرتا تو ضرور ناامیدہوجاتا اے پکارے جانے

**داعٍ، وَ أَفْضَلَ مَنْ رَجاهُ راجٍ اَللّٰهُمَّ بِذِمَّةِ الْاِسْلامِ أَ تَوَسَّلُ إِلَيْکَ، وَبِحُرْمَةِ**

والوں میں بہترین اور امید کئے جانے والوں میں برتر اے معبود! میں اسلام کی پناہ میں تجھ کو اپنا وسیلہ بناتا ہوں احترام قرآن

**الْقُرْآنِ أَعْتَمِدُ عَلَيْکَ، وَبِحُبِّ النَّبِيِّ الأْ ُمِّيِّ الْقُرَشِيِّ الْهاشِمِيِّ الْعَرَبِيِّ التِّهامِيِّ**

کے ساتھ مجھے تجھ پر بھروسہ ہے اور میں تیرے نبی صلی‌اللہ‌علیہ‌و‌آلہ‌وسلم امی قرشی ہاشمی عربی تہامی

**الْمَكِّيِّ الْمَدَنِيِّ أَرْجُو الزُّلْفَةَ لَدَيْکَ، فَلا تُوحِشْ اسْتِيناسَ إِيمانِي، وَلاَ تَجْعَلْ**

مکی مدنی سے محبت کے واسطے سے تیرے تقرب کا امیدوار ہوں پس میری اس ایمانی انسیت کو وحشت میں نہ ڈال اور میرے

**ثَوابِي ثَوابَ مَنْ عَبَدَ سِواکَ، فَ إِنَّ قَوْماً آمَنُوا بِأَ لْسِنَتِهِمْ لِيَحْقِنُوا بِهِ دِمائَهُمْ**

ثواب کو اپنے غیر کے عبادت گزار کا ثواب قرار نہ دے کیونکہ ایک گروہ زبانی کلامی مومن ہے تاکہ اس کے ذریعے ان کا خون محفوظ

فَأَدْرَكُوا مَا أَمَّلُوا، وَ إِنَّا آمَنَّا بِکَ بِأَ لْسِنَتِنا وَقُلُوبِنا لِتَعْفُوَ عَنَّا فَأَدْرِكْنا

رہے تو انہوں نے اپنا مقصد پالیا لیکن ہم تجھ پر اپنی زبانوں اور دلوں سے ایمان لائے ہیں تاکہ تو ہمیں معاف کردیے پس ہماری

مَا أَمَّلْنا، وَثَبِّتْ رَجائَکَ فِی صُدُورِنا، وَلاَ تُزِغْ قُلُوبَنا بَعْدَ إِذْ هَدَيْتَنا،

امید پوری فرما اور اپنی آرزو ہمارے سینوں میں بسادے اور ہمارے دلوں کو ٹیڑھا نہ فرما اس کے بعد کہ جب تو نے ہمیں ہدایت دی

وَهَبْ لَنا مِنْ لَدُنْکَ رَحْمَةً إِنَّکَ أَ نْتَ الْوَهَّابُ، فَوَعِزَّتِکَ لَوِ انْتَهَرْتَنِی مَا بَرِحْتُ

ہے اور اپنی طرف سے ہم پر رحمت فرما کہ بے شک تو بہت دینے والا ہے پس قسم ہے تیری عزت کی کہ اگر تو مجھے جھڑک دے تو بھی

مِنْ بابِکَ، وَلاَ كَفَفْتُ عَنْ تَمَلُّقِکَ لِما أُ لْهِمَ قَلْبِی مِنَ الْمَعْرِفَةِ بِكَرَمِکَ

میں تیری بارگاہ سے نہ ہٹوں گا اور تیری توصیف کرنے سے زبان نہ روکوں گا کیونکہ میرا دل تیرے فضل و کرم اور تیری وسیع رحمت کی

وَسَعَةِ رَحْمَتِکَ، إِلى مَنْ يَذْهَبُ الْعَبْدُ إِلاَّ إِلى مَوْلاهُ، وَ إِلى مَنْ يَلْتَجِئُ الْمَخْلُوقُ

معرفت سے بھرا ہوا ہے تو غلام اپنے مولا و آقا کے سوا کس کی طرف جا سکتا ہے اور مخلوق کو اپنے خالق کے

**إلاَّ إلی خالِقِهِ  إلٰهِی لَوْ قَرَنْتَنِی بِالْاَصْفادِ، وَمَنَعْتَنِی سَیْبَکَ مِنْ بَیْنِ الْاَشْهادِ،**

علاوہ کہاں پناہ مل سکتی ہے میرے اللہ! اگر تو نے مجھے زنجیروں میں جکڑ دیا اور دیکھتی آنکھوں مجھ سے اپنا فیض روک دیا

**وَدَلَلْتَ عَلَی فَضائِحِی عُیُونَ الْعِبادِ، وَأَمَرْتَ بِی إلَی النَّارِ، وَحُلْتَ بَیْنِی وَبَیْنَ**

اور لوگوں کے سامنے میری رسوائیاں عیاں کر دیں اور میرے جہنم کا حکم صادر کر دیا اور تو میرے اور نیک لوگوں کے درمیان حائل ہو

**الْاَبْرارِ مَا قَطَعْتُ رَجائِی مِنْکَ وَمَا صَرَفْتُ تَأْمِیلِی لِلْعَفْوِ عَنْکَ وَلاَ خَرَجَ حُبُّکَ مِنْ**

جائے تو بھی میں تجھ سے امید نہ توڑوں گا تجھ سے عفو درگزر کی امید رکھنے سے باز نہ آؤں گا اور میرے دل سے تیری محبت

**قَلْبِی، أَ نَا لاَ أَ نسی أَیادِیَکَ عِنْدِی، وَسِ َتْرَکَ عَلَیَّ فِی دارِ الدُّنْیا، سَیِّدِی أَخْرِجْ**

ختم نہ ہوگی میں دنیا میں دی گئی تیری نعمتوں اور گناہوں پر تیری پردہ پوشی کو ہرگز نہیں بھول سکتا میرے آقا ! میرے دل

حُبَّ الدُّنْيا مِنْ قَلْبِی وَاجْمَعْ بَیْنِی وَبَیْنَ الْمُصْطَفی وَآلِهِ خِیَرَتِکَ مِنْ خَلْقِکَ وَخاتَمِ

سے دنیا کی محبت نکال دے اور مجھے اپنی مخلوق میں سب سے بہتر نبیوں کے خاتم

النَّبِیِّینَ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللهُ عَلَیْهِ وَآلِهِ، وَ انْقُلْنِی إِلی دَرَجَةِ التَّوْبَةِ إِلَیْکَ، وَأَعِنِّی

محمد مصطفی اور ان کی آل علیہ‌السلام کے قرب میں جگہ عنایت فرما اور مجھے اپنے حضور توبہ کے مقام کی طرف پلٹا دے اور مجھے خود اپنے

بِالْبُکاءِ عَلَی نَفْسِی فَقَدْ أَفْنَیْتُ بِالتَّسْوِیفِ وَالآمالِ عُمْرِی، وَقَدْ نَزَلْتُ مَنْزِلَةَ

آپ پر رونے کی توفیق دے کیونکہ میں نے اپنی عمر ٹال مٹول اور جھوٹی آرزوؤں میں گنوا دی اور اب میں اپنی بہبودی سے

الآیِسِینَ مِنْ خَیْرِی فَمَنْ یَکُونُ أَسْوَأَ حالاً مِنِّی إِنْ أَنَا نُقِلْتُ عَلَی مِثْلِ حالِی إِلی

مایوس ہو جانے کو ہوں تو مجھ سے برا حال اور کس کا ہوگااگر میں اسی حال کے ساتھ ہی اپنی قبر میں اتار دیا

قَبْرٍلَمْ أُمَهِّدْهُ لِرَقْدَتِی، وَلَمْ أَ فْرُشْهُ بِالْعَمَلِ الصَّالِحِ لِضَجْعَتِی وَمَا لِی لاَ أَبْکِی

جاؤں جب کہ میں نے قبر کیلئے کچھ سامان نہیں کیا اور نیک اعمال کا بستر نہیں بچھایا کہ آرام پاؤں ایسے میں کیوں زاری نہ کروں

**وَلاَ أَدْرِی إِلی مَا یَکُونُ مَصِیرِی، وَأَرَی نَفْسِی تُخادِعُنِی، وَ أَیَّامِی تُخاتِلُنِی**

کہ مجھے نہیں معلوم میرا نجام کیا ہوگا میں دیکھتا ہوں کہ نفس مجھے دھوکہ دیتا ہے اور حالات مجھے فریب دیتے ہیں

**وَقَدْ خَفَقَتْ عِنْدَ رَأْسِی أَجْنِحَةُ الْمَوْتِ فَما لِی لاَ أَبْکِی أَبْکِی لِخُرُوجِ نَفْسِی،**

اور اب موت نے میرے سر پر اپنے پر آن پھیلائے ہیں تو کیسے گریہ نہ کروں میں جان کے نکل جانے پر گریہ کرتا ہوں

**أَبْکِی لِظُلْمَةِ قَبْرِی، أَبْکِی لِضِیقِ لَحْدِی، أَبْکِی لِسُؤالِ مُنْکَرٍوَنَکِیرٍ إِیَّایَ، أَبْکِی**

قبر کی تاریکی اور اس کے پہلو کی تنگی پر گریہ کرتا ہوں منکر نکیر کے سوالات کے ڈر سے گریہ کرتا ہوں خاص کر اس لئے

**لِخُرُوجِی مِنْ قَبْرِی عُرْیاناً ذَلِیلاً حامِلاً ثِقْلِی عَلَی ظَهْرِی أَ نْظُرُمَرَّةً عَنْ یَمِینِی**

گریہ کرتا ہوں کہ مجھے قبر سے اٹھنا ہے کہ عریانی وخواری کے ساتھ اپنے گناہوں کا بار لئے ہوئے دائیں بائیں دیکھوں گا جب

وَأُخْرى عَنْ شِمالِي إذِ الْخَلائِقُ فِي شَأْنٍ غَيْرِ شَأْنِي، لِكُلِّ امْرِئٍ مِنْهُمْ يَوْمَئِذٍ

دوسرے لوگ ایسے حال میں ہوں گے جو میرے حال سے مختلف ہوگا ان میں سے ہر شخص دوسروں سے بے خبر اپنے حال میں

شَأْنٌ يُغْنِيهِ، وُجُوهٌ يَوْمَئِذٍ مُسْفِرَةٌ ضاحِكَةٌ مُسْتَبْشِرَةٌ، وَوُجُوهٌ يَوْمَئِذٍ عَلَيْها

مگن ہوگا اس روز بعض چہرے کشادہ خنداں اور خوش ہوں گے اور بعض چہرے ایسے ہوں گے جن پر گرد و غبار

غَبَرَةٌ تَرْهَقُها قَتَرَةٌ وَذِلَّةٌ، سَيِّدِي عَلَيْكَ مُعَوَّلِي وَمُعْتَمَدِي وَرَجائِي وَتَوَكُّلِي،

اور تنگی و ذلت کا غلبہ ہوگا میرے سردار تو ہی میرا سہارا ہے تو ہی میری ٹیک ہے تو ہی میری امید گاہ ہے تجھی پر مجھے بھروسہ ہے

وَبِرَحْمَتِكَ تَعَلُّقِي تُصِيبُ بِرَحْمَتِكَ مَنْ تَشاءُ وَتَهْدِي بِكَرامَتِكَ مَنْ تُحِبُّ، فَلَكَ

اور تیری رحمت سے تعلق ہے تو جسے چاہے رحمت سے نوازتا ہے اور جسے تو پسند کرے اس کو اپنی مہربانی کی راہ دکھاتا ہے پس حمد

الْحَمْدُ عَلَى مَا نَقَّيْتَ مِنَ الشِّرْكِ قَلْبِي، وَلَكَ الْحَمْدُ عَلَى بَسْطِ لِسانِي، أَ فَبِلِسانِي

تیرے ہی لئے کہ تو نے میرے دل کو شرک سے پاک کیا تیرے ہی لئے حمد ہے
کہ تو نے میری زبان کو گویا کیا آیا میں اس کج زبان

**هذَا الْكالُّ أَشْكُرُكَ أَمْ بِغايَةِ جُهْدِی فِی عَمَلِی أُرْضِیكَ وَمَا قَدْرُ لِسانِی یَا رَبِّ فِی**

سے تیرا شکر ادا کر سکتا ہوں یا عمل میں کوشش کر کے تجھے راضی کر
سکتا ہونا ے پروردگار! تیری حمد کے برابر میری زبان کی

**جَنْبِ شُكْرِكَ وَمَا قَدْرُعَمَلِی فِی جَنْبِ نِعَمِكَ وَ إِحْسانِكَ إِلٰهِی إِنَّ جُودَكَ بَسَطَ**

کیا حیثیت ہے اور تیری نعمتوں اور احسانوں کے سامنے میرے عمل کا کیا
وزن ہے میرے معبود! تیری سخاوت نے میری آرزو

**أَمَلِی، وَشُكْرَكَ قَبِلَ عَمَلِی سَیِّدِی إِلَیْكَ رَغْبَتِی، وَ إِلَیْكَ رَهْبَتِی، وَ إِلَیْكَ تَأْمِیلِی**

کو بڑھایا اور تیری قدر دانی نے میرے عمل کو قبول فرمایا ہے میرے سردار
میری رغبت تیری طرف اور خوف بھی تجھی سے ہے میری

**وَقَدْ ساقَنِی إِلَیْكَ أَمَلِی، وَعَلَیْكَ یَا واحِدِی عَكَفَتْ هِمَّتِی، وَفِیما عِنْدَكَ انْبَسَطَتْ**

امید تیری ذات سے ہے اور یہ مجھے تیرے حضور کھینچ لائی ہے اے خدائے
یکتا میری ہمت تیرے حضور پہنچ کے ختم ہو گئی اور میری

رَغْبَتِی، وَلَکَ خالِصُ رَجائِی وَخَوْفِی، وَبِکَ أَ نِ ◌َسَتْ مَحَبَّتِی، وَ إِلَیْکَ أَ لْقَیْتُ

رغبت تیرے خزانے کے گرد گھوم رہی ہے میری امید اور میرا خوف خاص تیرے لئے ہے میری محبت تیرے ساتھ لگی ہوئی ہے

بِیَدِی، وَبِحَبْلِ طاعَتِکَ مَدَدْتُ رَهْبَتِی، یَا مَوْلایَ بِذِکْرِکَ عاشَ

میرے ہاتھ نے تیرا دامن تھام رکھا ہے میرے خوف نے مجھے تیری اطاعت کی طرف بڑھایا ہے اے میرے آقا ! میرا دل تیرے

قَلْبِی، وَبِمُناجاتِکَ بَرَّدْتُ أَ لَمَ الْخَوْفِ عَنِّی، فَیا مَوْلایَ وَیا مُؤَمَّلِی وَیا مُنْتَهی

ذکر سے زندہ ہے اور تیری مناجات کے ذریعے میں نے اپنا خوف دور کیا ہے پس اے میرے مولا! اور میری امید گاہ اے میرے

سُؤْلِی فَرِّقْ بَیْنِی وَبَیْنَ ذَ نْبِیَ الْمانِعِ لِی مِنْ لُزُومِ طاعَتِکَ، فَ إِنَّما أَسْأَ لُکَ

سوال کی انتہا مجھے اپنی اطاعت میں لگا کر مجھے گناہ سے روک دے اور میرے گناہ کے درمیان جدائی ڈال دے پس میں تجھ سے ازلی

لِقَدِیمِ الرَّجاءِ فِیکَ، وَعَظِیمِ الطَّمَعِ مِنْکَ الَّذِی أَوْجَبْتَهُ عَلَی نَفْسِکَ مِنَ الرَّ أْفَةِ

امید اور بڑی خواہش رکھتے ہوئے سوال کرتا ہوں اس مہربانی اور عنایت کا جو تو نے اپنی ذات پر واجب کی

**وَالرَّحْمَةِ فَالْاَمْرُلَکَ وَحْدَکَ لا شَرِیکَ لَکَ وَالْخَلْقُ کُلُّهُمْ عِیالُکَ وَفِی قَبْضَتِکَ**

ہوئی ہے پس حکم تیرا ہی ہے تو یکتا ہے تیرا کوئی ثانی نہیں ہے اور ساری مخلوق تیرا کنبہ ہے جو تیرے اختیار میں ہے

**وَکُلُّ شَیْءٍ خاضِعٌ لَکَ، تَبارَکْتَ یَا رَبَّ الْعالَمِینَ إلٰہِی ارْحَمْنِی إذَا انْقَطَعَتْ**

اور ہر چیز تیرے سامنے جھکی ہوئی ہے تو با برکت ہے اے جہانوں کے پالنے والے میرے اللہ!مجھ پر رحم فرما جب میرے پاس عذر

**حُجَّتِی، وَکَلَّ عَنْ جَو ابِکَ لِسانِی، وَطاشَ عِنْدَ سُؤالِکَ إیَّایَ لُبِّی، فَیا عَظِیمَ**

نہ رہے تیرے حضور بولنے میں میری زبان گنگ ہو جائے اور تیرے سوال پر میری عقل گم ہو جائے پس میری سب سے بڑی

**رَجائِی لاَ تُخَیِّبْنِی إذَا اشْتَدَّتْ فاقَتِی وَلاَ تَرُدَّنِی لِجَهْلِی وَلاَ تَمْنَعْنِی لِقِلَّةِ صَبْرِی**

امید گاہ مجھے اس وقت ناامید نہ کر جب میری حاجت سخت ہو مجھے نا دانی پر دور نہ فرما میری کم صبری پر محروم نہ رکھ

**أَعْطِنِی لِفَقْرِی، وَارْحَمْنِی لِضَعْفِی، سَیِّدِی عَلَیْکَ مُعْتَمَدِی وَمُعَوَّلِی وَرَجائِی**

میری حاجت کے مطابق عطا کر اور میری کمزوری پر رحم فرما میرے سردار
! تو ہی میرا آسرا ہے تجھ پر بھروسہ ہے تجھی سے

**وَتَوَكُّلِی، وَبِرَحْمَتِکَ تَعَلُّقِی، وَبِفِنائِکَ أَحُطُّ رَحْلِی، وَبِجُودِکَ أَ قْصِدُ طَلِبَتِی،**

امید ہے تجھی پر توکل اور تیری رحمت سے تعلق ہے تیری ڈیوڑھی پر ڈیرا ڈالے ہوئے ہوں تیری سخاوت سے اپنی حاجت برآری

**وَبِکَرَمِکَ أَیْ رَبِّ أَسْتَفْتِحُ دُعائِی، وَلَدَیْکَ أَرْجُو فاقَتِی، وَبِغِناکَ أَجْبُرُ عَیْلَتِی،**

چاہتا ہوں اے میرے رب تیرے کرم سے اپنی دعا کی ابتدائ کرتا ہوں تجھ سے تنگی دور کرنے کی امید کرتا ہوں تیرے خزانوں سے

**وَتَحْتَ ظِلِّ عَفْوِکَ قِیامِی، وَ إِلی جُودِکَ وَکَرَمِکَ أَرْفَعُ بَصَرِی، وَ إِلی مَعْرُوفِکَ**

اپنی عسرت دور کرانا چاہتا ہوں تیرے عفو کے سائے میں آیا کھڑا ہوں میری نگاہیں تیری عطا و سخاوت کی طرف اٹھتی ہیں اور ہمیشہ

**أُدِیمُ نَظَرِی، فَلا تُحْرِقْنِی بِالنَّارِوَأَ نْتَ مَوْضِعُ أَمَلِی، وَلاَ تُسْکِنِّی الْهاوِیَةَ فَ إِنَّکَ**

تیرے احسان کی طرف نظر جمائے رکھتا ہوں پس مجھے جہنم میں نہ جلانا کہ تو میری امید کا مرکز ہے اور مجھے ہاویہ دوزخ میں نہ ٹھہرانا

قُرَّةُ عَيْنِی، يَا سَيِّدِی لاَ تُکَذِّبْ ظَنِّی بِ إِحْسانِکَ وَمَعْرُوفِکَ فَ إِنَّکَ ثِقَتِی،

کیونکہ تو میری آنکھوں کی ٹھنڈک ہے اے میرے آقا! تیرے احسان اور بھلائی سے مجھے جو گمان ہے اس کو نہ جھٹلا کیونکہ تو ہی میری جائے

وَلاَ تَحْرِمْنِی ثَوابَکَ فَ إِنَّکَ الْعارِفُ بِفَقْرِی إِلٰهِی إِنْ کانَ قَدْ دَنا أَجَلِی

اعتماد ہے اور مجھے اپنی طرف کے ثواب سے محروم نہ فرما تو میری محتاجی سے واقف ہے میرے اللہ ! اگر میری موت قریب آگئی ہے

وَلَمْ يُقَرِّبْنِی مِنْکَ عَمَلِی فَقَدْ جَعَلْتُ الاعْتِرافَ إِلَيْکَ بِذَنْبِی وَسائِلَ عِلَلِی

اور میرے عمل نے مجھے تیرے نزدیک نہیں کیا تو میں اپنے گناہوں کے اقرار کو تیرے حضور اپنے گناہوں کا عذر قرار دیتا ہوں

إِلٰهِی إِنْ عَفَوْتَ فَمَنْ أَوْلی مِنْکَ بِالْعَفْوِ وَإِنْ عَذَّبْتَ فَمَنْ أَعْدَلُ مِنْکَ فِی الْحُکْمِ

میرے معبود! اگر تو معاف کردے تو کون تجھ سے زیادہ معاف کرنے والا ہے اور اگر تو عذاب دے تو کون ہے جو فیصلہ کرنے میں تجھ

ارْحَمْ فِی هذِهِ الدُّنْيا غُرْبَتِی وَعِنْدَ الْمَوْتِ کُرْبَتِی، وَفِی الْقَبْرِوَحْدَتِی، وَفِی اللَّحْدِ

سے زیادہ عادل ہے اس دنیا میں میری بے کسی پر رحم فرما اور موت کے وقت میری تکلیف پر اور قبر میں میری تنہائی اور پہلوئے قبر میں

**وَحْشَتِی، وَ إذا نُشِرْتُ لِلْحِساب بَیْنَ یَدَیْکَ ذُلَّ مَوْقِفِی، وَاغْفِرْلِی مَا خَفِیَ عَلَی**

میری خوفزدگی پر رحم فرما جب میں حساب کیلئے اٹھایا جاؤں تو اپنے حضور میرے بیان کو نرم فرما میرے اعمال میں سے جو لوگوں سے مخفی

**الاْ َدَمِیّینَ مِنْ عَمَلِی، وَأَدِمْ لِی مَا بِهِ سَتَرْتَنِی، وَارْحَمْنِی صَرِیعاً عَلَی الْفِراشِ**

ہیں ان پر معافی فرما میری جو پردہ پوشی کی ہے اسے دائمی کر دے اور اس وقت رحم فرما جب میرے دوست بستر پر

**تُقَلِّبُنِی أَیْدِی أَحِبَّتِی وَتَفَضَّلْ عَلَیَّ مَمْدُوداً عَلَی الْمُغْتَسَلِ یُقَلِّبُنِی صالِحُ جِیرَتِی**

میرے پہلو بدل رہے ہونگے اس وقت رحم فرما جب میرے نیک ہمسائے تختہ غسل پر مجھے ادھر سے ادھر کرتے ہوں گے اس وقت

**وَتَحَنَّنْ عَلَیَّ مَحْمُولاً قَدْ تَناوَلَ الْاَقْرِباءُ أَطْرافَ جِنازَتِی، وَجُدْ عَلَیَّ مَنْقُولاً قَدْ**

مہربانی فرما جب میرے رشتہ دار میرا جنازہ چاروں طرف سے اٹھائے ہوئے لے جائیں گے اور مجھ پر اس وقت بخشش کر جب

**نَزَلْتُ بِکَ وَحِیداً فِی حُفْرَتِی وَارْحَمْ فِی ذَلِکَ الْبَیْتِ الْجَدِیدِ غُرْبَتِی حَتَّی لاَ أَسْتَأْنِسَ**

تیرے حضور آؤں گا اور قبر میں تنہا ہوں گا اور اس نئے گھر میں میری بے کسی پر رحم و کرم فرما یہاں تک کہ تیرے سوا کسی اور سے لگاؤ نہ ہو

**بِغَیْرِکَ، یَا سَیِّدِی إِنْ وَکَلْتَنِی إِلی نَفْسِی هَلَکْتُ، سَیِّدِی فَبِمَنْ أَسْتَغِیثُ إِنْ لَمْ**

اے میرے آقا ! اگر تو نے مجھے میرے حال پر چھوڑ دیا تو میں تباہ ہو جاؤں گا میرے سردار ! اگر تو نے خطا معاف نہ کی تو کس

**تُقِلْنِی عَثْرَتِی فَ إِلی مَنْ أَ فْزَعُ إِنْ فَقَدْتُ عِنایَتَکَ فِی ضَجْعَتِی وَ إِلی مَنْ أَلْتَجِئُ**

سے مدد مانگوں اگر اس مصیبت میں مجھ پر تیری عنایت نہ ہو تو کس سے فریاد کروں اور اگر تو میری تنگی دور نہ کرے تو کسے اپنا حال

**إِنْ لَمْ تُنَفِّسْ کُرْبَتِی سَیِّدِی مَنْ لِی وَمَنْ یَرْحَمُنِی إِنْ لَمْ تَرْحَمْنِی وَفَضْلَ مَنْ**

سناؤں میرے سردار اگر تو مجھ پر رحم نہ کرے تو پھر میرا کون ہے جو مجھ پر رحم کرے گا اگر اس ضرورت کے دن مجھ پر تیرا کرم نہ

**أُؤَمِّلُ إِنْ عَدِمْتُ فَضْلَکَ یَوْمَ فاقَتِی وَ إِلی مَنِ الْفِرارُمِنَ الذُّنُوبِ إِذَا انْقَضی**

ہو تو کس سے اس کی امید کروں جب میرا وقت ختم ہو جائے تو گناہوں سے بھاگ کر کس کے پاس جاؤں

**أَجَلِی سَیِّدِی لاَ تُعَذِّبْنِی وَأَ نَا أَرْجُوکَ  إلٰہِی حَقِّقْ رَجائِی، وَآمِنْ خَوْفِی، فَ إنَّ**

میرے سردار مجھے عذاب نہ دینا کہ میں امید لے کر آیا ہوں میرے اللہ! میری امید پوری فرما اور خوف سے امان دے پس گناہوں

**کَثْرَةَ ذُ نُوبِی لاَ أَرْجُو فِیہا إلاَّ عَفْوَکَ، سَیِّدِی أَ نَا أَسْأَ لُکَ مَا لاَ أَسْتَحِقُّ، وَ أَنْتَ**

کی کثرت میں تیرے عفو کے سوا مجھے کسی سے امید نہیں میرے آقا! میں تجھ سے وہ کچھ مانگتا ہوں جس کا حقدار نہیں ہوں اور تو

**أَھْلُ التَّقْوی وَأَھْلُ الْمَغْفِرَةِ فَاغْفِرْلِی وَأَ لْبِسْنِی مِنْ نَظَرِکَ ثَوْباً یُغَطِّی عَلَیَّ**

ڈھانپنے والا اور بخشنے والا ہے پس مجھے بخش دے تو اپنی نظر کرم سے مجھے ایسا لباس دے کہ جو میری خطاؤں کو چھپالے تو

**التَّبِعاتِ وَتَغْفِرُھا لِی وَلاَ أُطالَبُ بِہا، إنَّکَ ذُو مَنٍّ قَدِیمٍ، وَصَفْحٍ عَظِیمٍ، وَتَجاوُزٍ**

وہ خطائیں معاف کردے کہ ان پر باز پرس نہ ہو بے شک تو قدیمی نعمت والا بڑا درگزر کرنے والا اور مہربان معافی

**كَرِيمٍ إلٰهِى أَ نْتَ الَّذِى تُفِيضُ سَيْبَکَ عَلَى مَنْ لاَ يَسْأَ لُکَ وَعَلَى الْجاحِدِينَ**

دینے والا ہے میرے اللہ! تو وہ ہے جو سوال نہ کرنے والوں اور اپنی ربوبیت کے منکر لوگوں کو بھی اپنے فیض و کرم سے نوازتا ہے تو

**بِرُبُوْبِيَّتِکَ فَکَيْفَ سَيِّدِى بِمَنْ سَأَلَکَ وَ أَيْقَنَ أَنَّ الْخَلْقَ لَکَ، وَالْاَمْرَ إلَيْکَ تبارَکْتَ**

میرے سردار کیونکر وہ محروم رہے گا جو تجھ سے مانگتا ہے اور یقین رکھتا ہے کہ پیدا کرنا اور حکم دینا خاص تیرے ہی لیے ہے بابرکت

**وَتَعالَيْتَ يَا رَبَّ الْعالَمِينَ، سَيِّدِى عَبْدُکَ بِبابِکَ أَقامَتْهُ الْخَصاصَةُ بَيْنَ يَدَيْکَ**

اور بلندتر ہے تو اے جہانوں کے پالنے والے اے میرے آقا! تیرا بندہ حاضر ہے جسے اس کی تنگی نے تیرے دروازے پر لاکھڑا کیا

**يَقْرَعُ بابَ إحْسانِکَ بِدُعائِهِ فَلا تُعْرِضْ بِوَجْهِکَ الْکَرِيمِ عَنِّى، وَ اقْبَلْ**

ہے وہ اپنی دعا کے ذریعے تیرے احسان کا دروازہ کھٹکھٹا رہا ہے پس اپنی ذات کے واسطے مجھے اپنی توجہ سے محروم نہ فرما اور میری عرض

**مِنِّى مَا أَقُولُ فَقَدْ دَعَوْتُ بِهٰذَا الدُّعاءِ وَأَ نَا أَرْجُو أَنْ لاَ تَرُدَّنِى مَعْرِفَةً مِنِّى بِرَ أْفَتِکَ**

قبول کر لے میں نے اس دعا کے ذریعے تجھے پکارا ہے اور امید رکھتا ہوں کہ تو اسے رد نہ کرے گا کیونکہ مجھے مہربانی اور رحمت کی

**وَرَحْمَتِکَ إلٰهِی أَ نْتَ الَّذِی لاَ یُحْفِیکَ سائِلٌ، وَلاَ یَنْقُصُکَ نائِلٌ، أَ نْتَ کَما تَقُولُ**

معرفت ہے میرے معبود! تو وہ ہے جس سے سائل کو اصرار نہیںکرنا پڑتا اور عطا کرنے سے تجھ میں کمی نہیں آتی تو ایسا ہے جیسا تو بتاتا

**وَفَوْقَ مَا نَقُولُ اَللّٰهُمَّ إنِّی أَسْأَلُکَ صَبْراً جَمِیلاً وَفَرَجاً قَرِیباً وَقَوْلاً صادِقاً وَأَجْراً**

ہے اور اس سے بلند ہے جیسا ہم کہتے ہیں اے معبود! میں مانگتا ہوں تجھ سے بہترین صبر جلدتر کشائش سچ بولنے کی توفیق اور بیش تر ثواب

**عَظِیماً، أَسْأَلُکَ یا رَبِّ مِنَ الْخَیْرِ کُلِّهِ مَا عَلِمْتُ مِنْهُ وَمَا لَمْ أَعْلَمْ، أَسْأَ لُکَ اَللّٰهُمَّ مِنْ**

کی عطائیگی اے پروردگار! میں تجھ سے ہر بھلائی کا سوالی ہوں جسے تو جانتا ہے اور میں نہیں جانتا اے اللہ! میں تجھ سے

**خَیْرِ مَا سَأَلَکَ مِنْهُ عِبادُکَ الصَّالِحُونَ، یا خَیْرَ مَنْ سُئِلَ، وَأَجْوَدَ مَنْ أَعْطیٰ،**

وہ چیز مانگتا ہونجو تیرے نیک بندے تجھ سے مانگتے ہیں اے بہترین مسئول اور عطا کرنے والوں میں بہترین

**أَعْطِنِی سُؤْلِی فِی نَفْسِی وَأَهْلِی وَوالِدَیَّ وَوُلْدِی وَأَهْلِ حُزانَتِی وَ إِخْوانِی فِیکَ**

میں اپنے لیے اپنے کنبے اپنے والدین کے لیے اپنی اولاد تعلقداروں اور دینی بھائیوں کے لیے جو چاہتا ہوں عطا فرما اور میری

**وَأَرْغِدْ عَیْشِی وَأَظْهِرْ مُرُوَّتِی وَأَصْلِحْ جَمِیعَ أَحْوالِی وَاجْعَلْنِی مِمَّنْ أَطَلْتَ عُمْرَهُ**

زندگی بہترین میری اچھائی ظاہر اور میرے تمام حالات کو سدھار دے اور مجھے ان لوگوں میں قرار دے جن کو تو نے لمبی عمر دی

**وَحَسَّنْتَ عَمَلَهُ، وَأَ تْمَمْتَ عَلَیْهِ نِعْمَتَکَ، وَرَضِیتَ عَنْهُ، وَأَحْیَیْتَهُ حَیاةً طَیِّبَةً فِی**

ان کے عمل کو نیک گردانا ان کو اپنی بہت سی نعمتیں عطا کیں اور تو ان سے راضی ہوگیا اور ان کو پاکیزہ زندگی بخشی جس میں وہ

**أَدْوَمِ السُّرُورِ، وَأَسْبَغِ الْکَرامَةِ، وَأَ تَمِّ الْعَیْشِ إِنَّکَ تَفْعَلُ مَا تَشاءُ وَلاَ یَفْعَلُ مَا**

سدا خوش رہے ان کو عزت دار بنایا اور روزگار کو مکمل فرما کیونکہ خود تو جو چاہے کرتا ہے اور جو تیرا غیر چاہے تو

**یَشاءُ غَیْرُکَ اَللّٰهُمَّ خُصَّنِی مِنْکَ بِخاصَّةِ ذِکْرِکَ، وَلاَ تَجْعَلْ شَیْئاً مِمَّا أَ تَقَرَّبُ بِهِ**

وہ نہیں سکتا اے معبود! مجھے اپنے ذکر کے ساتھ خاص فرما اور رات کے
وقتوں اور دن کے گوشوں میں جس عمل

**فِی آناءِ اللَّیْلِ وَأَطْرافِ النَّهارِرِیاءً وَلاَ سُمْعَةً وَلاَ أَشَراً وَلاَ بَطَراً،**
**وَاجْعَلْنِی**

سے تیرا تقرب چاہتا ہوں اس میں میری طرف سے ریا اور تعریف کی خواہش
خودستائی اور بڑائی کا احساس نہ آنے دے اور مجھے ان

**لَکَ مِنَ الْخاشِعِینَ  اَللّٰهُمَّ أَعْطِنِی السَّعَةَ فِی الرِّزْقِ، وَالْاَمْنَ فِی**
**الْوَطَنِ، وَقُرَّةَ**

میں قرار دے جو تجھ سے ڈرتے ہیں اے معبود! مجھے روزی میں کشائش
وطن میں امن اور میرے

**الْعَیْنِ فِی الْاَهْلِ وَالْمالِ وَالْوَلَدِ، وَالْمُقامَ فِی نِعَمِکَ عِنْدِی،**
**وَالصِّحَّةَ فِی الْجِسْمِ،**

رشتہ داروں اور میرے مال اور میری اولاد کے بارے میں خنکی چشم فرما اور
اپنی نعمتوں میں مجھے خصوصی حصہ، بدن میں صحت و درستی

**وَ الْقُوَّةَ فِی الْبَدَنِ، وَالسَّلامَةَ فِی الدِّینِ، وَاسْتَعْمِلْنِی بِطاعَتِکَ**
**وَطاعَةِ رَسُولِکَ**

اور توانائی دے اور دین میں سلامتی عنایت فرما اورمجھے ایسے عمل کی
توفیق دے کہ میں تیری بندگی اور تیرے رسول

مُحَمَّدٍ صَلَّى اللہ عَلَیْہِ وَآلِہِ أَبَداً مَا اسْتَعْمَرْتَنِی، وَاجْعَلْنِی مِنْ أَوْفَرِ عِبادِکَ عِنْدَکَ

حضرت محمد کی فرمانبرداری میں رہوں جب تک تو مجھے زندہ رکھے مجھے اپنے ان بندوں میں قرار دے جن کا حصہ تیرے ہاں

نَصِیباً فِی کُلِّ خَیْرٍ أَنْزَلْتَہُ وَتُنْزِلُہُ فِی شَہْرِ رَمَضانَ فِی لَیْلَةِ الْقَدْرِ وَمَا أَنْتَ مُنْزِلُہُ

ان بھلائیوں میں بہت زیادہ ہے جو تو نے نازل کیں اور نازل کرتا ہے ماہ رمضان میں اور شب قدر میں اور جو تو ہرسال کے دوران

فِی کُلِّ سَنَةٍ مِنْ رَحْمَةٍ تَنْشُرُھا وَعافِیَةٍ تُلْبِسُھا وَبَلِیَّةٍ تَدْفَعُھا وَحَسَناتٍ تَتَقَبَّلُھا

نازل کرتا ہے یعنی وہ رحمت جسے تو پھیلاتا ہے وہ آرام جو تو دیتا ہے وہ سختی جسے تو دور کرتا ہے وہ نیکیاں جو تو قبول کرتا ہے

وَسَیِّئاتٍ تَتَجاوَزُ عَنْہا، وَارْزُقْنِی حَجَّ بَیْتِکَ الْحَرامِ فِی عامِناھذَا وَفِی کُلِّ عامٍ،

اور وہ گناہ جو تو معاف فرماتا ہے اور مجھے اپنے بیت الحرام کعبہ کا حج اس سال اور آئندہ سالوں میں بھی نصیب فرما اور

وَارْزُقْنِی رِزْقاً واسِعاً مِنْ فَضْلِکَ الْواسِعِ، وَاصْرِفْ عَنِّی یَا سَیِّدِی الْاَسْواءَ

مجھ کو اپنے وسعت والے فضل سے کشادہ رزق دے اور اے میرے سردار بری
چیزوں کو مجھ سے دوررکھ

**وَ اقْضِ عَنِّی الدَّیْنَ وَالظُّلاماتِ حَتَّی لا أَ تَأَذَّی بِشَیْئٍ مِنْہُ، وَخُذْ عَنِّی بِأَسْماعِ**

میرے قرض اور ناحق لی ہوئی چیزوں کو میرے طرف سے لوٹا دے حتیٰ کہ
مجھ پر ایذا نہ رہے اور میرے دشمنو ں حاسدوں

**وَ أَبْصارِأَعْدائِی وَحُسَّادِی وَالْباغِینَ عَلَیَّ، وَ انْصُرْنِی عَلَیْہِمْ، وَ أَقِرَّ عَیْنِی وَفَرِّحْ**

اور مخالفوں کے کان اور آنکھیں میری طرف سے بند کردے اور ان کے مقابل
میری مدد فرما میری آنکھیں ٹھنڈی کر اور میرے دل

**قَلْبِی، وَاجْعَلْ لِی مِنْ ھَمِّی وَکَرْبِی فَرَجاً وَمَخْرَجاً وَاجْعَلْ مَنْ أَرادَنِی بِسُوئٍ مِنْ**

کو فرحت دے میری تکلیف اور پریشانی کے دور ہوجانے کا ذریعہ پیدا کردے
تیری ساری مخلوقات میں سے جو جو میرے لیے برا

**جَمِیعِ خَلْقِکَ تَحْتَ قَدَمَیَّ وَ اکْفِنِی شَرَّ الشَّیْطانِ وَشَرَّ السُّلْطانِ وَسَیِّئاتِ عَمَلِی**

ارادہ رکھتا ہے اسے میرے پاؤں تلے ڈال دے اور شیطان و سلطان کے شر اور
برے اعمال سے بچنے میں میرے مدد فرما

**وَطَهِّرْنِی مِنَ الذُّنُوبِ کُلِّها وَأَجِرْنِی مِنَ النَّارِبِعَفْوِکَ، وَأَدْخِلْنِی الْجَنَّةَ بِرَحْمَتِکَ،**

اور مجھے سب گناہوں سے پاک صاف کردے اپنی درگذر کے ساتھ مجھے جہنم سے پناہ دے اپنی رحمت سے مجھے جنت میں داخل کر

**وَزَوِّجْنِی مِنَ الْحُورِ الْعِینِ بِفَضْلِکَ، وَأَلْحِقْنِی بِأَوْلِیائِکَ الصَّالِحِینَ مُحَمَّدٍ وَآلِهِ**

اپنے فضل سے حور العین کو میری بیوی بنادے اور مجھے اپنے پیاروں اور نیکوکاروں کے ساتھ جگہ دے جو حضرت محمد اور ان کی خوش

**الْاَ بْرارِالطَّیِّبِینَ الطَّاهِرِینَ الْاَخْیارِصَلَو اتُکَ عَلَیْهِمْ وَعَلَی أَجْسادِهِمْ وَأَرْواحِهِمْ**

اطوار آل علیہ‌السلام ہیں اور پاکیزہ شفاف اور پاک دل ان پر ان کے جسموں پر اور ان کی روحوں پر رحمت فرما اور ان پر

**وَرَحْمَةُ اللّه وَبَرَکاتُهُ إِلٰهِی وَسَیِّدِی وَعِزَّتِکَ وَجَلالِکَ لَأِنْ طالَبْتَنِی بِذُ نُوبِی**

رحمت خدا اور اس کی برکتیں ہوں میرے اللہ و میرے آقا! تیری عزت و جلال کی قسم کہ اگر تو میرے گناہونکی بازپرس کرے گا

**لاَ ُطالِبَنَّکَ بِعَفْوِکَ، وَلَأِنْ طالَبْتَنِی بِلُؤْمِی لاَ ُطالِبَنَّکَ بِکَرَمِکَ، وَلَأِنْ أَدْخَلْتَنِی**

تو میں تیرے عفو کی خواہش کروں گا اگر تو نے میرے پستی پر پوچھ گچھ کی تو میں تیری مہربانی کی تمنا کروں گا اگر تو مجھے دوزخ میں

**النَّارَلاَ◌َ◌ُخْبِرَنَّ أَهْلَ النَّارِبِحُبِّی لَکَ   إِلٰهِی وَسَیِّدِی إِنْ کُنْتَ لاَ تَغْفِرُإِلاَّ**

ڈالے گا وہ میں وہاں کے لوگوں کو بتاؤں گا کہ میں تجھ سے محبت کرتا رہا ہوں میرے معبود میرے سردار! اگر تو نے اپنے پیاروں

**لاِ◌َ◌وْلِیائِکَ وَأَهْلِ طاعَتِکَ فَ إِلی مَنْ یَفْزَعُ الْمُذْنِبُونَ وَ إِنْ کُنْتَ لاَ تُکْرِمُ إِلاَّ أَهْلَ الْوَفاءِ**

اور فرمانبرداروں کے سوا کسی کو معافی نہ دی تو گناہ گار لوگ کس سے فریاد کر سکیں گے اور اگر تو صرف اپنے وفا داروں کو عزت عطا فرمائے گا

**بِکَ فَبِمَنْ یَسْتَغِیثُ الْمُسِیئُونَ إِلٰهِی إِنْ أَدْخَلْتَنِی النَّارَفَفِی ذٰلِکَ سُرُورُعَدُوِّکَ،**

تو پھر خطا کار لوگ کس سے داد وفریاد کریں گے میرے معبود! اگر تو مجھے جہنم میں ڈالے گا تو اس میں تیرے دشمنوں ہی کو خوشی ہوگی

**وَ إِنْ أَدْخَلْتَنِی الْجَنَّةَ فَفِی ذٰلِکَ سُرُورُنَبِیِّکَ، وَ أَنَا وَاللّٰه أَعْلَمُ أَنَّ سُرُورَنَبِیِّکَ**

اور اگر تو نے مجھے جنت میں داخل کیا تو اس میں تیرے نبی صلی‌اللہ‌علیہ‌و آلہ‌وسلم کو مسرت ہوگی اور قسم بخدا کہ میں یہ جانتا ہوں کہ تجھے اپنے دشمن

أَحَبُّ إِلَيْکَ مِنْ سُرُورِعَدُوِّکَ اَللّٰہُمَّ إِنِّی أَسْأَ لُکَ أَنْ تَمْلأَ قَلْبِی حُبّاً لَکَ، وَخَشْيَةً

کی خوشی کی نسبت اپنے نبی صلی‌اللہ‌علیہ‌وآلہ‌وسلم کی خوشی منظور ہے

اے اللہ! میں سوالی ہوں تجھ سے کہ میرے دل کو اپنی محبت سے اپنے رعب سے اور

مِنْکَ وَتَصْدِيقاً بِکِتابِکَ وَ إِيماناً بِکَ وَفَرَقاً مِنْکَ وَشَوْقاً إِلَيْکَ يَا ذَا الْجَلالِ وَالْاِکْرامِ

اپنی کتاب کی تصدیق سے بھردے نیز میرے دل کو ایمان خوف اور شوق سے پر کردے اے بزرگی اور عزت کے مالک!

حَبِّبْ إِلَیَّ لِقائَکَ، وَأَحْبِبْ لِقائِی، وَاجْعَلْ لِی فِی لِقائِکَ الرَّاحَةَ وَالْفَرَجَ وَالْکَرامَةَ

میرے لیے اپنی حضوری محبوب بنا اور مجھ سے ملاقات کو محبوب رکھ اور میرے لیے اپنی ملاقات کو خوشی کشادگی اور فخر و عزت کا ذریعہ بنا

اَللّٰہُمَّ أَ لْحِقْنِی بِصالِحِ مَنْ مَضی، وَاجْعَلْنِی مِنْ صالِحِ مَنْ بَقِیَ وَخُذْ بِی سَبِيلَ

اے معبود! مجھے گزرے ہوئے نیک لوگوں سے ملحق فرمادے اور موجودہ نیک لوگوں میں شامل کردے میرے لیے نیکوکاروں

الصَّالِحِينَ، وَأَعِنِّی عَلَی نَفْسِی بِما تُعِينُ بِهِ الصَّالِحِينَ عَلَی أَ نْفُسِهِمْ، وَاخْتِمْ

کا راستہ مقرر کردے اور میرے نفس کے بارے میں میری مدد کر جیسے تو اپنے نیک بندوں کی ان کے نفسوں پر مدد فرماتا ہے میرے عمل

**عَمَلِی بِأَحْسَنِهِ وَاجْعَلْ ثَو ابِی مِنْهُ الْجَنَّةَ بِرَحْمَتِکَ وَأَعِنِّی عَلَی صالِحِ مَا أَعْطَیْتَنِی**

کا انجام خیر کے ساتھ کر اور اپنی رحمت سے اس کے ثواب میں مجھے جنت عطا فرما اور جو نیک عمل تو نے مجھے عطا کیا ہے

**وَثَبِّتْنِی یَا رَبِّ وَلاَ تَرُدَّنِی فِی سُوئٍ اسْتَنْقَذْتَنِی مِنْهُ یَا رَبَّ الْعالَمِینَ**

اس پر مجھ کو ثابت قدم رکھ اے پالنے والے اور جس برائی سے مجھے نکالا ہے اس کی طرف نہ پلٹا اے جہانوں کے پروردگار! اے

**اَللّٰھُمَّ إنِّی أَسأَ لُکَ إیماناً لاَ أَجَلَ لَهُ دُونَ لِقائِکَ، أَحْیِنِی مَا أَحْیَیْتَنِی عَلَیْهِ وَتَوَفَّنِی**

معبود! میں تجھ سے وہ ایمان مانگتا ہوں جو تیرے حضور میری پیشی سے پہلے ختم نہ ہو مجھے زندہ رکھنا ہے تو اسی پر زندہ رکھ اور موت

**إذا تَوَفَّیْتَنِی عَلَیْهِ وَ ابْعَثْنِی إذا بَعَثْتَنِی عَلَیْهِ وَ أَبْرِئَ قَلْبِی مِنَ الرِّیاءِ وَالشَّکِّ وَالسُّمْعَةِ**

دینی ہے تو اسی پر دے جب مجھے اٹھائے تو اسی پر اٹھا کھڑا کر اور میرے دل کو دین میں دکھا دے شک اور ستائش طلبی سے

**فِی دِینِکَ حَتَّی یَکُونَ عَمَلِی خالِصاً لَکَ  اَللّٰھُمَّ أَعْطِنِی بَصِیرَةً فِی دِینِکَ، وَفَہْماً**

پاک رکھ یہاں تک کہ میراعمل تیرے لیے خاص ہوجائے اے معبود! مجھے اپنے دین کی پہچان اپنے حکم

**فِی حُکْمِکَ وَفِقْہاً فِی عِلْمِکَ وَکِفْلَیْنِ مِنْ رَحْمَتِکَ وَوَرَعاً یَحْجُزُنِی عَنْ مَعاصِیکَ**

کی سمجھ اور اپنے علم کی سوجھ بوجھ عنایت فرما اور مجھے اپنی رحمت کے دونوں حصے دے اور ایسی پرہیزگاری دے جو مجھے تیری نافرمانی سے روکے

**وَبَیِّضْ وَجْہِی بِنُورِکَ وَاجْعَلْ رَغْبَتِی فِیما عِنْدَکَ، وَتَوَفَّنِی فِی سَبِیلِکَ وَعَلَی مِلَّةِ**

اور میرے چہرے کو اپنے نور سے روشن فرما میری چاہت اس میں قرار دے جو تیرے پاس ہے اور مجھے اپنی راہ میں اور اپنے رسول صلی‌اللہ‌علیہ‌وآلہ‌وسلم

**رَسُولِکَ صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَآلِہِ اَللّٰہُمَّ إِنِّی أَعُوذُ بِکَ مِنَ الْکَسَلِ وَالْفَشَلِ وَالْہَمِّ**

کے گروہ میں موت دے کہ ان پر اور ان کی آل علیہ‌السلام پر خدا کی رحمت ہو اے معبود! میں سستی، بددلی، پریشانی،

**وَالْجُبْنِ وَالْبُخْلِ وَالْغَفْلَةِ وَالْقَسْوَةِ وَالْمَسْکَنَةِ وَالْفَقْرِوَالْفاقَةِ وَکُلِّ بَلِیَّةٍ وَالْفَواحِشِ**

بزدلی، کنجوسی، غفلت، سنگدلی، خواری اور فقر و فاقہ سے تیری پناہ لیتا ہوں اور تمام سختیوں اور بے حیائی

**مَا ظَهَرَ مِنْہا وَمَا بَطَنَ، وَأَعُوذُ بِکَ مِنْ نَفْسٍ لاَ تَقْنَعُ، وَبَطْنٍ لاَ يَشْبَعُ،**

کے ظاہر اور پوشیدہ کاموں سے تیری پناہ لیتا ہوں اور تیری پناہ لیتا ہوں سیر نہ ہونے والے نفس پر نہ ہونیوالیشکم، نہ ڈرنے والے

**وَقَلْبٍ لاَ يَخْشَعُ ، وَدُعاءٍ لاَ يُسْمَعُ، وَعَمَلٍ لاَ يَنْفَعُ، وَأَعُوذُ بِکَ يَا رَبِّ عَلَى نَفْسِی**

دل، سنی نہ جانے والی دعا اور فائدہ نہ دینے والے کام سے اور تیری پناہ لیتا ہوں اے پالنے والے اپنے نفس

**وَدِينِی وَمالِی وَعَلَى جَمِيعِ مَا رَزَقْتَنِی مِنَ الشَّيْطانِ الرَّجِيمِ، إِنَّکَ أَنْتَ السَّمِيعُ**

اپنے دین اپنے مال اور جو تو نے مجھے دیا ہے اس میں راندے ہوئے شیطان سے بے شک تو سننے

**الْعَلِيمُ اَللّٰهُمَّ إِنَّهُ لاَ يُجِيرُنِی مِنْکَ أَحَدٌ، وَلاَ أَجِدُ مِنْ دُونِکَ مُلْتَحَداً، فَلا تَجْعَلْ**

جاننے والا ہے اے معبود! سچ تو یہ ہے کہ تجھ سے مجھے کوئی پناہ نہیں دے سکتا نہ ہی تیرے سوا کوئی پناہ گاہ پاتا ہوں پس میرے نفس کو

**نَفْسِی فِی شَيْءٍ مِنْ عَذابِکَ، وَلاَ تَرُدَّنِی بِہلَكَةٍ وَلاَ تَرُدَّنِی بِعَذابٍ أَلِيمٍ اَللّٰهُمَّ تَقَبَّلْ**

اپنی طرف کے کسی عذاب میں نہ ڈال اور نہ مجھے کسی تباہی کی طرف پلٹا
اور نہ مجھے دردناک عذاب کی طرف روانہ کر اے معبود! میرا

**مِنّی وَأَعْلِ ذِکْرِی وَارْفَعْ دَرَجَتِی وَحُطَّ وِزْرِی وَلاَ تَذْکُرْنِی بِخَطِیئَتِی وَاجْعَلْ**

عمل قبول فرما میرے ذکر کو بلند کر میرے مقام کو اونچا کر اور میرے
گناہ مٹادے مجھے میرے گناہوں کے

**ثَوابَ مَجْلِسِی، وَثَوابَ مَنْطِقِی، وَثَوابَ دُعائِی رِضاکَ وَالْجَنَّةَ، وَأَعْطِنِی یا رَبِّ**

ساتھ یاد نہ فرما اور میرے بیٹھنے کا ثواب میری گفتگو کا ثواب اور میری دعا
کا ثواب اپنی خوشنودی و جنت کی شکل میں دے اور اے

**جَمِیعَ مَا سَأَلْتُکَ وَزِدْنِی مِنْ فَضْلِکَ إِنِّی إِلَیْکَ راغِبٌ یا رَبَّ**

پالنے والے! وہ سب کچھ دے جو میں نے مانگا ہے اور اپنے فضل سے اس میں
اضافہ کردے بے شک میں تیری چاہت رکھتا ہوں

**الْعالَمِینَ اَللّٰهُمَّ إِنَّکَ أَنْزَلْتَ فِی کِتابِکَ أَنْ نَعْفُوَ عَمَّنْ ظَلَمَنا وَقَدْ ظَلَمْنا**

اے جہانوں کے پالنے والے اے معبود! بے شک تو نے اپنی کتاب میں یہ حکم
نازل کیا ہے کہ جو ہم پر ظلم کرے اسے معاف کردیں

**أَنْفُسَنا فَاعْفُ عَنَّا فَ إِنَّکَ أَوْلی بِذلِکَ مِنَّا، وَأَمَرْتَنا أَنْ لاَ نَرُدَّ سائِلاً عَنْ**

ضرور ہم نے اپنے نفسوں پر ظلم کیا تو ہمیں معاف فرما یقینا تو ہم سے زیادہ اس کا اہل ہے تو نے ہمیں حکم دیا کہ ہم سوالی کو اپنے

**أَبْو ابِنا وَقَدْ جِئْتُکَ سائِلاً فَلاَ تَرُدَّنِی إلاَّ بِقَضاءِ حاجَتِی، وَأَمَرْتَنا**

دروازوں سے نہ ہٹائیں اور میں تیرے حضور سوالی بن کے آیا ہوں پس مجھے دور نہ کر مگر جب میری حاجت پوری کردے تو نے ہمیں

**بِالْاِحْسانِ إلی مَا مَلَکَتْ أَیْمانُنا وَنَحْنُ أَرِقَّاوَُکَ فَأَعْتِقْ رِقابَنا مِنَ النَّارِیَا مَفْزَعِی**

حکم دیا کہ جو افراد ہمارے غلام ہیں ہم ان پر احسان کریں۔ اور ہم تیرے غلام ہیں پس ہماری گردنیں آگ سے آزاد فرما اے وقت

**عِنْدَ کُرْبَتِی، وَیَا غَوْثِی عِنْدَ شِدَّتِی، إلَیْکَ فَزِعْتُ، وَبِکَ اسْتَغَثْتُ وَلُذْتُ، لاَ أَ لُوذُ**

مصیبت میری پناہ گاہ اے سختی کے ہنگام میرے فریاد رس تجھ سے فریاد کرتا ہوں اور تجھ سے داد خواہ ہوں میں پناہ چاہتا ہوں تیری نہ

**بِسِواکَ، وَلاَ أَطْلُبُ الْفَرَجَ إلاَّ مِنْکَ، فَأَغِثْنِی وَفَرِّجْ عَنِّی یَا مَنْ یَقْبَلُ الْیَسِیرَوَیَعْفُو**

کسی اور کی اور سوائے تیرے کسی سے کشائش کا طالب نہیں ہوں پس میری فریاد سن اور رہائی دے اے وہ جو قیدی کو چھڑاتا ہے اور

**عَنِ الْکَثِیرِ، اقْبَلْ مِنِّی الْیَسِیرَوَاعْفُ عَنِّی الْکَثِیرَ، إنَّکَ أَ نْتَ الرَّحِیمُ**

بہت سارے گناہ معاف کرتا ہے میرے تھوڑے عمل کو قبول فرما اور میرے بہت سارے گناہ معاف کردے بیشک تو بہت رحم کرنیوالا

**الْغَفُورُ  اَللّٰهُمَّ إِنِّى أَسْأَ لُکَ إِيماناً تُباشِرُبِهِ قَلْبِى، وَيَقِيناً صادِقاً حَتَّى أَعْلَمَ أَ نَّهُ**

بہت بخشنے والا ہے اے معبود! میں تجھ سے ایسا ایمان و یقین مانگتا ہوں جو میرے دل میں جما رہے یہاں تک کہ میں سمجھوں کہ مجھے

**لَنْ يُصِيبَنِى إلاَّ مَا كَتَبْتَ لِى، وَرَضِّنِى مِنَ الْعَيْشِ بِمَا قَسَمْتَ لِى، يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ**

کوئی چیز نہیں پہنچتی سوائے اس کے جو تو نے میرے لیے لکھی ہے اور مجھے اس زندگی پر شاد رکھ جو تو نے میرے لیے قرار دی اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے۔

## دعا سحریا عُدَّتِیْ

(۵) شیخ نے فرمایا ہے کہ سحری کے وقت یہ دعا بھی پڑھے:

**يَا عُدَّتِى فِى كُرْبَتِى، وَيَا صاحِبِى فِى شِدَّتِى، وَيَا وَلِيِّى فِى نِعْمَتِى وَيَا غايَتِى**

اے وقت مصیبت میری پونجی اے تنگی کے ہنگام میرے ہمدم اے نعمت دینے میں میرے سرپرست اور اے میری رغبت کے مرکز تو

فِی رَغْبَتِی أَنْتَ السّاتِرُ عَوْرَتِی وَالْمُؤْمِنُ رَوْعَتِی وَالْمُقِیلُ عَثْرَتِی فَاغْفِرْلِی خَطِیئَتِی

ہی ہے میری برائی کو چھپانے والا خوف سے امن دینے والا میری خطا سے درگزر کرنے والا پس میرے گناہ بخش دے

اَللّٰھُمَّ إنِّی أَسْأَ لُکَ خُشُوعَ الْاِیمانِ قَبْلَ خُشُوعِ الذُلِّ فِی النَّارِ، یَا واحِدُ

اے معبود! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں حالت ایمان میں زاری کا اس سے پہلے کہ میں جہنم کی ذلت میں پڑا فریاد کروں اے یگانہ

یَا أَحَدُ یَا صَمَدُ یَا مَنْ لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُولَدْ وَلَمْ یَکُنْ لَہُ کُفُواً أَحَدٌ، یَا مَنْ یُعْطِی مَنْ

اے یکتا اے بے نیاز اے وہ جس نے نہ جنا اور نہ جنا گیا اور نہ کوئی اس کا ہمسر ہوسکتا ہے اے وہ جو اپنی مہربانی اور رحمت

سَأَلَہُ تَحَنُّناً مِنْہُ وَرَحْمَةً، وَیَبْتَدِئُ بِالْخَیْرِ مَنْ لَمْ یَسْأَلْہُ تَفَضُّلاً مِنْہُ وَکَرَماً،

سے ہر سائل کو عطا کرتا ہے اور اپنے فضل وکرم سے اس کو بھی بھلائی سے نوازتا ہے جو سوال نہ کرے

بِکَرَمِکَ الدَّائِمِ صَلِّ عَلَی مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَھَبْ لِی رَحْمَةً واسِعَةً جامِعَةً أَبْلُغُ

اپنے ہمیشگی والے کرم کے واسطے سے محمد صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم اور آل محمد صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم پر رحمت نازل فرما اور مجھ کو ہر پہلو سے کشادہ رحمت سے بہرہ مند فرما کہ جس سے

**بِها خَيْرَ الدُّنْيا وَالاْٰخِرَةِ  اَللّٰهُمَّ إِنِّى أَسْتَغْفِرُکَ لِما تُبْتُ إِلَيْکَ مِنْهُ ثُمَّ عُدْتُ فِيهِ،**

میں دنیا اور آخرت کی بہتری حاصل کرپاؤں اے اللہ! میں اس فعل کی معافی چاہتا ہوں جس سے میں نے تیرے حضور توبہ کی اور

**وَأَسْتَغْفِرُکَ لِکُلِّ خَيْرٍ أَرَدْتُ بِهِ وَجْهَکَ فَخالَطَنِى فِيهِ مَا**

اور پھر وہی فعل کر گزرا اور میں بخشش چاہتا ہوں اس عمل پر جو میں نے خاص تیرے لیے کرنے کا ارادہ کیا اور پھر اس میں تیرے غیر

**لَيْسَ لَکَ  اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَاعْفُ عَنْ ظُلْمِى وَجُرْمِى بِحِلْمِکَ**

کو بھی شامل کرلیا اے معبود! حضرت محمد صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم اور آل محمد صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم پر رحمت نازل فرما اور معاف کردے میری بے انصافی اور برائی کو اپنے حلم اور

**وَجُودِکَ يَا کَرِيمُ، يَا مَنْ لاَ يَخِيبُ سائِلُهُ، وَلاَ يَنْفَدُ نائِلُهُ، يَا مَنْ عَلا فَلا شَيْئَ**

بخشش سے اے مہربان، اے وہ جس کا سائل ناامید نہیں ہوتا اور جس کی عطا کم نہیں ہوتی اے وہ جو بلند ہے جس کے اوپر کوئی چیز

فَوْقَهُ، وَدَنا فَلا شَيْئَ دُونَهُ، صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَارْحَمْنِي يَا فالِقَ الْبَحْرِ

نہیں اور اے قریب جس کے تحت کوئی چیز نہیں حضرت محمد صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم اور آل محمد صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم پر رحمت نازل فرما اور رحم فرما مجھ پر اے موسیٰ علیہ السلام کے لیے دریا کو

لِمُوسَى، اللَّيْلَةَ اللَّيْلَةَ، السّاعَةَ السّاعَةَ اَللّٰهُمَّ طَهِّرْ قَلْبِي مِنَ

چیر دینے والے رحم کر اسی رات، اسی رات، اسی گھڑی، اسی گھڑی، اے معبود! پاک کردے میرے دل کو نفاق

النِّفاقِ، وَعَمَلِي مِنَ الرِّياءِ، وَلِسانِي مِنَ الكَذِبِ، وَعَيْنِي مِنَ الْخِيانَةِ، فَ إِنَّکَ تَعْلَمُ

سے میرے عمل کو دکھاوے سے میری زبان کو جھوٹ بولنے سے اور میری آنکھ کو بری نظر خیانت سے کیونکہ تو جانتا ہے آنکھوں کی

خائِنَةَ الْاَعْيُنِ وَمَا تُخْفِي الصُّدُورُ، يَا رَبِّ هذَا مَقامُ الْعائِذِ بِکَ مِنَ النَّارِ، هذَا مَقامُ

خیانت اور دل میں پوشیدہ باتوں کو اے پالنے والے یہ ہے جہنم سے تیری پناہ مانگنے والے کا مقام یہ ہے دوزخ سے تیری امان

الْمُسْتَجِيرِ بِکَ مِنَ النَّارِ هذَا مَقامُ الْمُسْتَغِيثِ بِکَ مِنَ النَّارِ هذَا مَقامُ الْهارِبِ إِلَيْکَ

چاہنے والے کا مقام یہ ہے آگ سے بچنے میں تیری مدد کے طلب گار کا مقام، یہ
ہے آگ سے تیری طرف بھاگ

**مِنَ النَّارِ، هذَا مَقامُ مَنْ یَبُوئُ لَکَ بِخَطِیئَتِهِ، وَیَعْتَرِفُ بِذَ نْبِهِ،
وَیَتُوبُ إلی رَبِّهِ**

آنے والے کا مقام، یہ خطاؤں کا بار لے کر تیرے پاس آنے والے اپنے گناہوں کا
اقرار کرنے والے اور اپنے رب کی طرف لوٹنے والے

**هذَا مَقامُ الْبائِسِ الْفَقِیرِهذَا مَقامُ الْخائِفِ الْمُسْتَجِیرِهذَا مَقام
الْمَحْزُون**

کا مقام، یہ ہے بے چارہ و نادار کامقام یہ ہے ڈرنے والے پناہ لینے والے کا مقام
یہ ہے غم کے ستائے ہوئے مصیبت کے مارے ہوئے

**الْمَكْرُوبِ، هذَا مَقامُ الْمَغْمُومِ الْمَهْمُوم هذَا مَقامُ الْغَرِیبِ الْغَرِیقِ
هذَا مَقامُ الْمُسْتَوْحِشِ**

کا مقام، یہ ہے رنجیدہ و پریشان کا مقام، یہ ہے بے کس غرق شدہ کا مقام،
یہ ہے ڈرتے کانپتے ہوئے کا مقام، یہ ہے اس کا مقام

**الْفَرِقِ، هذَا مَقامُ مَنْ لاَ یَجِدُ لِذَ نْبِهِ غافِراً غَیْرَکَ، وَلاَ لِضَعْفِهِ
مُقَوِیّاً إلاَّ أَ نتَ، وَلاَ**

جس کے گناہ کا بخشنے والا تیرے سوا کوئی نہیں نہ تیرے سوا کوئی اس کی
کمزوری کو طاقت میں بدلنے والا ہے اور نہ تیرے

**لِهَمِّهِ مُفَرِّجاً سِواکَ، یَا اللہ یَا کَرِیمُ لاَ تُحْرِقْ وَجْہِی بِالنَّارِ بَعْدَ سُجُودِی لَکَ**

سوا کوئی اسکی پریشانی دور کرنیوالا ہے اے اللہ اے کرم کرنیوالے! میرے چہرے کو آگ میں نہ جلا جبکہ میں تیرے آگے سجدہ ریز ہوا

**وَتَعْفِیرِی بِغَیرِ مَنٍّ مِنِّی عَلَیْکَ بَلْ لَکَ الْحَمْدُ وَالْمَنُّ وَالتَّفَضُّلُ عَلَیَّ، ارْحَمْ**

اور اپنا چہرہ خاک پر رکھا کہ اس میں تجھ پر میرا احسان نہیںبلکہ تیرے لیے حمد ہے اور تیرا ہی مجھ پر فضل و احسان ہے رحم فرما

**أَیْ رَبِّ أَیْ رَبِّ أَیْ رَبِّ** جب تک سانس نہ ٹوٹے کہے جائے اور پھر کہے: **ضَعْفِی، وَقِلَّةَ**

اے پا لنے والے اے پالنے والے اے پالنے والے .........میرے کمزوری میری بے

**حِیلَتِی، وَرِقَّةَ جِلْدِی، وَتَبَدُّدَ أَوْصالِی، وَتَناثُرَ لَحْمِی وَجِسْمِی وَجَسَدِی،**

چارگی میرے پوست کی نرمی میرے جوڑوں کے ٹوٹنے اور میرے گوشت میرے بدن اور میرے ڈھانچے کے ٹوٹ گرنے

**وَوَحْدَتِی وَوَحْشَتِی فِی قَبْرِی وَجَزَعِی مِنْ صَغِیرِ الْبَلاءِ، أَسْأَ لُکَ یَا رَبِّ**

اور قبر میں میری تنہائی و گبھراہٹ اور چھوٹی سختی پر میری بلبلاہٹ میں مجھ پر رحم فرما اے پالنے والے!

قُرَّةَ الْعَيْنِ وَالاغْتِباطَ يَوْمَ الْحَسْرَةِ وَالنَّدامَةِ، بَيِّضْ وَجْهِى يَا رَبِّ يَوْمَ تَسْوَدُّ

میں افسوس اور شرمندگی کے دن میں تجھ سے خنکی چشم اور قابل رشک ہونے کا سوال کرتا ہوں اے پروردگار! جس دن چہرے سیاہ

الْوُجُوهُ، آمِنِّى مِنَ الْفَزَعِ الْاكْبَرِ، أَسْأَ لُكَ الْبُشْرىٰ يَوْمَ تُقَلَّبُ الْقُلُوبُ

ہوں گے میرا چہرہ روشن فرما مجھے قیامت میں بڑے غم سے امن میں رکھ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ جس دن دل اور آنکھیں تہ و

وَالْاَ بْصارُوَالْبُشْرى عِنْدَ فِراقِ الدُّنْيا الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِى أَرْجُوهُ عَوْناً لِى فِى حَياتِى

بالا ہوں مجھے اچھی خبر دے اور دنیا سے جاتے وقت بھی اچھی خبر دے حمد اس خدا کیلئے ہے جس سے زندگی میں مدد کا امیدوار ہوں

وَأُعِدُّهُ ذُخْراً لِيَوْمِ فاقَتِى الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِى أَدْعُوهُ وَلاَ أَدْعُو غَيْرَهُ، وَلَوْ دَعَوْتُ

اور حاجت کے دن وہ میر اسرمایہ ہے حمد اس خدا کے لیے ہے جسے پکارتا ہوں اور اس کے غیر کو نہیں پکارتا اگر اس کے غیر کو پکاروں

غَيْرَهُ لَخَيَّبَ دُعائِى الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِى أَرْجُوهُ وَلاَ أَرْجُو غَيْرَهُ، وَلَوْ رَجَوْتُ غَيْرَهُ

تو میری دعا ضائع ہوجائے حمد اس خدا کے لیے ہے جس سے امید رکھتا ہوں
اور اس کے غیر سے امید نہیں رکھتا اگر اس کے غیر سے

**لاَ َ َخْلَفَ رَجائِی الْحَمْدُ لِلّٰهِ الْمُنْعِمِ الْمُحْسِنِ الْمُجْمِلِ الْمُفْضِلِ ذِی الْجَلالِ وَالْاِکْرامِ**

امید رکھوں تو وہ پوری نہیں ہوگی حمد ہے اللہ کے لیے جو نعمت دینے والا
بھلائی کرنے والا سدھارنے والا بڑھانے والا بڑے مرتبے

**وَلِیُّ کُلِّ نِعْمَةٍ وَصاحِبُ کُلِّ حَسَنَةٍ وَمُنْتَهیٰ کُلِّ رَغْبَةٍ، وَقاضِی کُلِّ حاجَةٍ اَللّٰهُمَّ**

اور بڑی عزت والا ہر نعمت کا مالک ہر اچھائی کا حامل ہر رغبت کی انتہا
اور سبھی حاجتیں پوری کرنے والا ہے اے معبود!

**صَلِّ عَلَی مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَارْزُقْنِی الْیَقِینَ وَحُسْنَ الظَّنِّ بِکَ، وَ أَثْبِتْ رَجائَکَ**

محمد صلی‌اللہ‌علیہ‌وآلہ‌وسلم وآل محمد صلی‌اللہ‌علیہ‌وآلہ‌وسلم پر
رحمت نازل فرما اور مجھ کو توفیق دے کہ تجھ پر یقین اور تیرے بارے میں
اچھا گمان رکھوں میرے دل میں

**فِی قَلْبِی،وَ اقْطَعْ رَجائِی عَمَّنْ سِواکَ حَتَّی لاَ أَرْجُوَ غَیْرَکَ وَلاَ أَثِقَ إلاَّ بِکَ،**

اپنی امید نقش کردے اور سوائے تیرے ہر ایک سے میری امید کٹ جائے یہاں
تک کہ تیرے غیر سے امید نہ لگاؤں سوائے تیرے

**يَا لَطِيفاً لِما تَشاءُ اُلْطُفْ لِي فِي جَمِيعِ أَحْوالِي بِما تُحِبُّ**

کسی پر بھروسہ نہ کروں اے جس پر چاہے مہربانی کرنے والے مجھ پر

مہربانی فرما میرے تمام حالات پر جسے تو پسند کرے اور جس پر تو

**وَتَرْضى، يَا رَبِّ إِنِّي ضَعِيفٌ عَلَى النَّارِفَلا تُعَذِّبْنِي بِالنَّارِ، يَا رَبِّ ارْحَمْ دُعائِي**

راضی ہو اے پالنے والے میں دوزخ کی آگ سے کمزور ہوں پس تو مجھے آگ کا

عذاب نہ دے اے پروردگار! میری دعا میری

**وَتَضَرُّعِي وَخَوْفِي وَذُ لِّي وَمَسْكَنَتِي وَتَعْوِيذِي وَتَلْوِيذِي، يَا رَبِّ إِنِّي ضَعِيفٌ**

فریاد میرے خوف میری پستی میری بے چارگی میری پناہ طلبی اور آستاں

بوسی پر رحم فرما اے پالنے والے! میں دنیا کی طلب

**عَنْ طَلَبِ الدُّنْيا وَ أَنْتَ واسِعٌ كَرِيمٌ أَسْأَلُكَ يَا رَبِّ بِقُوَّتِكَ عَلَى ذلِكَ وَقُدْرَتِكَ عَلَيْهِ**

میں بہت ہی ناتواں ہوں اور تو وسعت والا عطا کرنیوالا ہے میں تجھ سے

سوال کرتا ہو ں اے پروردگار کہ تو اس پر حاوی اور اس پر

**وَغِناكَ عَنْهُ، وَحاجَتِي إِلَيْهِ، أَنْ تَرْزُقَنِي فِي عامِي هذَا، وَشَهْرِي هذَا، وَيَوْمِي هذَا،**

قابو رکھتا ہے اور تو دنیا سے بے نیاز اور میں اس کی حاجت رکھتا ہونسوالی

ہوں کہ مجھے دے اسی سال میں اسی مہینے میں اور آج کے

**وَساعَتِی هذِهِ رِزْقاً تُغْنِینِی بِهِ عَنْ تَکَلُّفِ مَا فِی أَیْدِی النّاسِ مِنْ رِزْقِکَ الْحَلالِ**

دن میں اور اسی گھڑی وہ رزق جو مجھے اس سے بے پروا کردے جو دوسرے لوگوں کے ہاتھوں میں ہے اور تو اپنے حلال و پاک

**الطَّیِّبِ، أَیْ رَبِّ مِنْکَ أَطْلُبُ، وَ إِلَیْکَ أَرْغَبُ، وَ إِیّاکَ أَرْجُو، وَأَ نْتَ أَهْلُ**

رزق میں سے مجھے دے اے پروردگار! تجھ سے مانگتاہوں تیری طرف توجہ کرتا ہوں اور تجھی سے امید رکھتا ہوں کہ تو ہی اس لائق

**ذلِکَ لاَ أَرْجُو غَیْرَکَ وَلاَ أَثِقُ إِلاَّ بِکَ یَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِینَ، أَیْ رَبِّ ظَلَمْتُ**

ہے میں تیرے غیر سے امید نہیں رکھتا اور بس تجھ پربھروسہ کرتا ہوں اے سب سے زیادہ رحم والے اے پالنے والے! میں نے اپنے

**نَفْسِی فَاغْفِرْلِی وَارْحَمْنِی وَعافِنِی، یَا سامِعَ کُلِّ صَوْتٍ، وَیَا جامِعَ کُلِّ فَوْتٍ،**

آپ پر ظلم کیا پس مجھے بخش دے مجھ پر رحم فرما اور آسائش دے اے سب آوازوں کے سننے والے اے سب مردوں کو اکٹھا کرنے والے

**وَیَا بارِیَ النُّفُوسِ بَعْدَ الْمَوْتِ، یَا مَنْ لاَ تَغْشاهُ الظُّلُماتُ، وَلاَ تَشْتَبِهُ عَلَیْهِ**

اور موت کے بعد نفسوں کو دوبارہ زندہ کرنے والے اے وہ ذات جسے تاریکیاں ڈھانپ نہیں سکتیں جسے طرح طرح کی

**الْاَصْواتُ وَلاَ یَشْغَلُهُ شَیْءٌ عَنْ شَیْءٍ، أَعْطِ مُحَمَّداً صَلَّی اللہ عَلَیْهِ وَآلِهِ أَفْضَلَ**

آوازوں میں غلطی نہیں لگ سکتی اور جسے ایک چیز دوسری سے بے خبر نہیں کرپاتی تو حضرت محمد کو اس سے بہتر انعام دے جس

**مَا سَأَلَکَ، وَأَ فْضَلَ مَا سُئِلْتَ لَه، وَأَ فْضَلَ مَا أَ نْتَ مَسْؤُولٌ لَهُ إِلی یَوْمِ الْقِیامَةِ،**

کا تجھ سے سوال کیا ہے اس سے بہتر جو تجھ سے مانگا گیا اور اس سے بہتر جس کا تجھ سے سوال ہوسکتا ہے آج سے قیامت کے دن

**وَهَبْ لِیَ الْعافِیَةَ حَتَّی تُهَنِّیَنِی الْمَعِیشَةَ وَاخْتِمْ لِی بِخَیْرٍ حَتَّی لاَ تَضُرَّنِی الذُّنُوبُ**

تک اور مجھے ایسی آسائش دے جس سے میری زندگی خوشگوار ہوجائے اور میرا انجام بخیر فرما تاکہ گناہ مجھے تنگی میں نہ ڈال سکیں

**اَللّٰهُمَّ رَضِّنِی بِما قَسَمْتَ لِی حَتَّی لاَ أَسْأَلَ أَحَداً شَیْئاً اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَی مُحَمَّدٍ**

اے معبود! مجھے اس پر راضی کردے جو تو نے مجھے دیا تا کہ میں کسی سے کوئی چیز مانگنے کو آمادہ نہ ہوں اے معبود! محمد صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم وآل محمد صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم پر

**وَآلِ مُحَمَّدٍ وَ افْتَحْ لِی خَز ائِنَ رَحْمَتِکَ ، وَارْحَمْنِی رَحْمَةً لاَ تُعَذِّبُنِی بَعْدَها أَبَداً فِی**

رحمت نازل فرما اور میرے لیے اپنی رحمت کے خزانے کھول دے اور اپنی مہربانی سے مجھ پر رحم فرما کہ اس کے بعد مجھ پر دنیا اور

**الدُّنْیا وَا لْآخِرَةِ، وَارْزُقْنِی مِنْ فَضْلِکَ الْواسِعِ رِزْقاً حَلالاً طَیِّباً لاَ تُفْقِرُنِی إلی**

آخرت میں کوئی عذاب نہ آئے اور مجھے اپنے کشادہ فضل سے حلال اور پاکیزہ رزق عطا فرما کہ اس کے بعد میں تیرے سوا

**أَحَدٍ بَعْدَهُ سِواکَ، تَزِیدُنِی بِذلِکَ شُکْراً، وَ إِلَیْکَ فاقَةً وَفَقْراً، وَبِکَ عَمَّنْ سِواکَ**

کسی اور کا محتاج نہ رہوںاور مجھے اس پر بہت زیادہ شکر ادا کرنے کی توفیق دے اور اپنا ہی محتاج بنائے رکھ اس میں تیرے غیر سے

**غِنیً وَتَعَفُّفاً، یَا مُحْسِنُ یَا مُجْمِلُ یَا مُنْعِمُ یَا مُفْضِلُ یَا مَلِیکُ**

بے نیاز اور الگ رہوں اے احسان کرنے والے اے سنوارنے والے اے نعمت دینے والے اے بڑھانے والے اے بادشاہ

**یَا مُقْتَدِرُصَلِّ عَلَی مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَاکْفِنِی الْمُهِمَّ کُلَّهُ، وَ اقْضِ لِی بِالْحُسْنی،**

اے صاحب قدرت محمد صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم وآل محمد
صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم پر رحمت فرما اور مشکل کاموں میں میری مدد فرما
میرے حق میں بہتر حکم جاری کر میرے تمام معاملوں

**وَبارِكْ لِي فِي جَمِيعِ أُمُورِي وَ اقْضِ لِي جَمِيعَ حَوائِجِي اَللّٰهُمَّ يَسِّرْ لِي مَا أَخافُ**

میں امن و برکت دے اور میری سبھی ضرورتیں پوری فرماتا رہ اے معبود!
جس تنگی سے میں ڈرتا ہوں اس میں

**تَعْسِيرَهُ فَ إِنَّ تَيْسِيرَ مَا أَخافُ تَعْسِيرَهُ عَلَيْكَ سَهْلٌ يَسِيرٌ، وَسَهِّلْ لِي مَا أَخافُ**

فراخی دینا تجھ پرآسان اور سہل تر ہیاور جس کٹھن سے میں ڈرتا ہوں وہ
مجھ پر آسان کردے اور جس تنگی

**حُزُونَتَهُ، وَنَفِّسْ عَنِّي مَا أَخافُ ضِيقَهُ، وَكُفَّ عَنِّي مَا أَخافُ هَمَّهُ، وَاصْرِفْ عَنِّي**

کا مجھے خوف وہ مجھ سے دور فرما جس معاملے میں پریشان ہوں اس میں
میری حمایت کر اور جس مصیبت کا مجھے خوف ہے اسے ٹال

**مَا أَخافُ بَلِيَّتَهُ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ اَللّٰهُمَّ امْلاََ قَلْبِي حُبّاً لَكَ، وَخَشْيَةً مِنْكَ وَتَصْدِيقاً**

دے اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے اے اللہ! میرے دل کو اپنی محبت اپنے
خوف اپنی تصدیق

لَکَ وَ إیماناً بِکَ وَفرَقاً مِنْکَ وَشَوْقاً إلَیْکَ یَا ذَا الْجَلالِ وَالْاِکْرامِ
اَللّٰهُمَّ إنَّ لَکَ

اپنے ایمان اپنے ڈر اور اپنے شوق سے بھردے اے بڑی شان و عزت والے اے معبود!تیرے جو حقوق ہیں ان کو مجھ پر صدقه

حُقُوقاً فَتَصَدَّقْ بِها عَلَیَّ، وَلِلنَّاسِ قِبَلِی تَبِعاتٌ فَتَحَمَّلْها عَنِّی، وَقَدْ أَوْجَبْتَ لِکُلِّ

کردے لوگوں کے جو حق مجھ پر ہیں ان میں تو میرا ضامن بن جا اور تو نے ہر مہمان کی مدارات کا حکم دے

ضَیْفٍ قِرىً وَأَ نَا ضَیْفُکَ فَاجْعَلْ قِرایَ اللَّیْلَةَ الْجَنَّةَ، یَا وَهّابَ الْجَنَّةِ، یَا وَهّابَ

رکھا ہے جب که اس وقت میں تیرا مہمان ہوناس مہمانی میں آج رات مجھے جنت عطا کرنے والے اے معافی عطا کرنے والے

الْمَغْفِرَةِ، وَلاَ حَوْلَ وَلاَ قُوَّةَ إلاَّ بِکَ

اور نہیں کوئی طاقت و قوت مگر وہی جو تجھ سے ہے۔

(۶)دعائ ادریس علیه‌السلام بھی پڑھے که جسے شیخ رحمه‌الله نے مصباح میں اور سید رحمه‌الله نے اقبال میں ذکر کیا ہے۔ پس خواہش مند مومنین ان کتابوں کی طرف رجوع کریں۔

# دعا سحریا مفزعی عند کربتی

(۷)یہ دعا پڑھے کہ جو سحری کی دعاؤں میں سب سے مختصر ہے اور سید کی کتاب اقبال میں ہے وہ دعا یہ ہے:

**يَا مَفْزَعِى عِنْدَ كُرْبَتِى، وَيَا غَوْثِى عِنْدَ شِدَّتِى، إِلَيْکَ فَزِعْتُ، وَبِکَ اسْتَغَثْتُ،**

اے مصیبت میں میری پناہ گاہ اے سختی میں میرے فریادرس ڈرا ہوا تیرے پاس آیا ہوں اور تجھ سے فریاد کرتا ہوں

**وَبِکَ لُذْتُ لاَ أَلُوذُ بِسِواکَ، وَلاَ أَطْلُبُ الْفَرَجَ إلاَّ مِنْکَ، فَأَغِثْنِى وَفَرِّجْ عَنِّى، يَا مَنْ**

تیری طرف دوڑا ہوں اور تیرے غیر کی پناہ نہیں لیتا تیرے سوا کسی سے کشائش کا طالب نہیں ہوں پس میری فریاد سن اور کشائش عطا

**يَقْبَلُ الْيَسِيرَ، وَيَعْفُوعَنِ الْكَثِيرِ، اقْبَلْ مِنِّى الْيَسِيرَ، وَاعْفُ عَنِّى الْكَثِيرَ، إِنَّکَ أَنْتَ**

کر اے وہ جو تھوڑا عمل قبول کرتا ہے اور بہت سے گناہ معاف کرتا ہے مجھ سے بھی تھوڑا عمل قبول فرما اور بہت سے گناہوں کو معاف

**الْغَفُورُ الرَّحِيمُ اَللّٰهُمَّ إِنِّى أَسْأَلُکَ إِيماناً تُباشِرُ بِهِ قَلْبِى، وَيَقِيناً حَتّى أَعْلَمَ أَنَّهُ**

کردے بے شک تو ہی بہت بخشنے والا مہربان ہے اے معبود! میں تجھ سے ایسے ایمان کا سوالی ہوں جو میرے دل میں جما رہے اور

**لَنْ یُصِیبَنِی إلاَّ مَا کَتَبْتَ لِی، وَرَضِّنِی مِنَ الْعَیْشِ بِما قَسَمْتَ لِی، یَا أَرْحَمَ**

ایسا یقین کہ جس سے میں یہ سمجھنے لگوں کہ مجھے وہی پہنچے گا جو تو نے میرے لیے لکھا ہے اور مجھے اس زندگی پر شاد رکھ جو تو نے مجھے دی

**الرَّاحِمِینَ، یَا عُدَّتِی فِی کُرْبَتِی، وَیَا صاحِبِی فِی شِدَّتِی، وَیَا وَلِیِّی فِی نِعْمَتِی،**

ہے اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے اے مصیبت میں میرے سرمایہ اے سختی میں میرے ساتھی اے نعمت میں میرے سرپرست

**وَیَا غایَتِی فِی رَغْبَتِی، أَ نْتَ السَّاتِرُ عَوْرَتِی، وَالاْمِنُ رَوْعَتِی، وَالْمُقِیلُ عَثْرَتِی،**

اور اے میری چاہت کے مرکز تو میرے عیبوں کا چھپانے والا خوف میں امان دینے والا اور میری غلطیاں معاف کرنے والا ہے

**فَاغْفِرْلِی خَطِیئَتِی، یَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِینَ**

پس میری خطائیں بخش دے اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے۔

(۸)یہ تسبیحات پڑھے جو اقبال میں بھی مذکور ہیں:

**سُبْحانَ مَنْ یَعْلَمُ جَوارِحَ الْقُلُوبِ سُبْحانَ مَنْ یُحْصِی عَدَدَ الذُّنُوبِ سُبْحانَ مَنْ**

پاک تر ہے وہ جو دلوں کے بھید جانتا ہے پاک تر ہے وہ جو گناہوں کو شمار کرتا ہے پاک تر ہے وہ جس

**لاَ یَخْفی عَلَیْہِ خافِیَۃٌ فِی السَّمَاواتِ وَالْاَرَضِینَ سُبْحانَ الرَّبِّ الْوَدُودِ سُبْحانَ**

پر آسمانوں اور زمینوں کی پنہائیاں مخفی اور اوجھل نہیں پاک تر ہے محبت کرنے والا پروردگار پاک تر ہے وہ جو تنہا و یکتا ہے پاک تر ہے

**الْفَرْدِ الْوِتْرِ سُبْحانَ الْعَظِیمِ الْاَعْظَمِ سُبْحانَ مَنْ لاَ یَعْتَدِی عَلَی أَھْلِ مَمْلَکَتِہِ**

وہ جو بڑا ہے سب سے بڑا ہے پاک تر ہے وہ جو اپنی حکومت میں رہنے والوں پر زیادتی نہیں کرتا

**سُبْحانَ مَنْ لاَ یُؤاخِذُ أَھْلَ الْاَرْضِ بِأَ لْوانِ الْعَذابِ سُبْحانَ الْحَنَّانِ الْمَنَّانِ**

پاک تر ہے وہ جو زمین پر رہنے والوں کو طرح طرح کا عذاب نہیں دیتا پاک تر ہے وہ جو محبت والا احسان والا ہے

**سُبْحانَ الرَّؤُوفِ الرَّحِیمِ سُبْحانَ الْجَبّارِ الْجَوادِ سُبْحانَ الْکَرِیمِ الْحَلِیمِ**

پاک تر ہے وہ جو مہربان رحم والا ہے پاک تر ہے وہ جو غالب تر ہے بہت دینے والا پاک تر ہے وہ جو بزرگی والا بردبار ہے

**سُبْحانَ الْبَصِيرِ الْعَلِيمِ سُبْحانَ الْبَصِيرِ الْواسِعِ سُبْحانَ اللّٰه عَلَى إقْبالِ النَّهارِ**

پاک تر ہے وہ جو دیکھنے والا جاننے والا ہے پاک تر ہے وہ جو بصیرت و وسعت والا ہے پاک تر ہے اللّٰہ دن کے نکل آنے پر

**سُبْحانَ اللّٰه عَلَى إدْبارِ النَّهارِ، سُبْحانَ اللّٰه عَلَى إدْبارِ اللَّيْلِ وَ إقْبالِ النَّهارِ وَلَهُ**

پاک تر ہے اللّٰہ دن کے چھپ جانے پر پاک تر ہے اللّٰہ رات کے چلے جانے اور دن کے آجانے پر اسی کے لیے

**الْحَمْدُ وَالْمَجْدُ وَالْعَظَمَةُ وَالْكِبْرِياءُ مَعَ كُلِّ نَفَسٍ وَكُلِّ طَرْفَةِ عَيْنٍ وَكُلِّ لَمْحَةٍ سَبَقَ**

حمد بزرگی بڑائی اور بلندی ہے ہر سانس کے ساتھ آنکھ جھپکنے کے ساتھ اور ہر گھڑی میں جو اس کے علم میں گزرچکی ہے

**فِي عِلْمِهِ، سُبْحانَكَ مِلْءَ مَا أَحْصى كِتابُكَ، سُبْحانَكَ زِنَةَ عَرْشِكَ، سُبْحانَكَ**

تیری ذات پاک ہے اس پر جو کچھ تیری کتاب میں شمار کیا گیا ہے تیری ذات پاک ہے تیرے عرش کے وزن کیساتھ تو پاک تر ہے

**سُبْحانَكَ سُبْحانَكَ**

تو پاک تر ہے تو پاک تر ہے

معلوم ہونا چاہئے کہ علمائ فرماتے ہیں کہ روزے کی نیت سحری کے بعد کرے تو بہتر ہے وگرنہ اول رات سے آخر رات تک جس وقت چاہے روزے کی نیت کرلے نیت کے سلسلے میں اتنا ہی کافی ہے کہ اسکو علم ہو اور اسکا ارادہ ہو کہ کل خدا کی اطاعت میں روزہ رکھے گا پھر ہر ایسی چیز سے پرہیز کرے جو روزے کو باطل کرتی ہے نیز بہتر ہے کہ سحری کے وقت نماز تہجد کا بجا لانا ترک نہ کرے۔